فمن یکفر بالطاغوت ویؤمن باللہ فقد استمسک بالعروۃ الوثقی

بیمن توفیق الٰہی و عین رحمت رسالت پناہی رسالہ لاجواب دافع شک و ارتیاب

مسمّٰی بہ

مرآت الندوۃ

ملقب بلقب تاریخی

عروۃ الوثقٰی

١٣١٤ھ

جس مین کیفیت ہزیمت وفد ندوہ کی پٹنہ و بہار و پہلواری مین واضح اور مشائخ عظام و علماے کرام اہل سنت کی رائین مخالفت ندوہ مین لائح ہے

مرتبہ

خادم سنت و اہل سنت عبد الوحید غلام صدیق رضا حنفی الفردوسی عفی عنہ نائب مہتمم انجمن اہل سنت مصلحین ندوہ پٹنہ

حسب فرمائش انجمن اہل سنت مصلحین ندوہ پٹنہ

مطبع محمدی پٹنہ مین چھپا

قیمت فی جلد ۲ ر

Marfat.com

الله اکبر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ حمداً کثیراً و الصلوٰۃ والسلام علےٰ رسولہ خاتم النبین و شفیع المرسلین و المجرمین الذی ارسلہ اللہ بشیراً و نذیراً و علےٰ الہ و اصحابہ ہداۃ العالمین لیلاً و نہاراً

؎ دل کے آئینہ مین ہے تصویر یار ❊ جب ذرا گردن جھکائی دیکھلی

ای اسلام کے سچے ہی خواہو۔ دین حق کیلیے جان نثارو۔ تھوری دیر کیلیے خدا کیواسطے ذرا ادہر متوجہ ہوجاؤ۔ جو کچھ ہم کہنا چاہتے ہین کان لگا کر سنو۔ واقعی اوسمین اگر اسلام کی بہبودی مذہب حق کی ترقی مسلمانون کی دینی و دنیاوی بہلائی متصور ہو تو اتباع حق سے منہہ نہ موڑو۔ اور اگر خدانخواستہ ویسا نہو ضرور اوسسے بچو بلکہ سبہونکو اوسکی ہدایت کرو۔ المسلم مراۃ المسلم کے مصداق بنو۔ انشاء اللہ ہمین بہی اوسکے مان لینے مین سنگ عار سدّ راہ نہو گا۔

حضرات جو کچھہ ہمین کہنا ہے وہ تائیدی جلسات وفد ندوۃ العلما وجماعت علمای اہل سنت مصلحین ندوہ کے متعلق ہے جو بتبدّل اوقات مختلف شہرون یا قصبون مین منعقد ہوا کئے ہین۔ کیا ان جلسونکی خبرین آپ تک نہین پہونچین یا اون واقعات سے جو اوس زمانہ مین گذرے آپ واقف نہین

ہین اور ضرور ہین بلکہ براے العین مشاہدہ کر چکے ہین - آپ ہی کے شہر پٹنہ عظیم آباد شریف
و پھلواری لطیف کا ماجرا ہے کہین دور کا نہین - گو واقعہ کچھ ہی گذرا ہو حقیقت
حال کچھ ہی کیون نہو انسانی طبایع بالذات مختلف ہین - بالضرور اظہار واقعات
مین جدت پسندی کو دخل دیا گیا - کچھ کا کچھ بنا یا گیا - اخبارون مین آئین بائین
شائع ہین جو جی چاہا چھاپا گیا - بیکارون کو ایک مشغلہ خاصہ ہاتھہ آیا - رنگ امیزیکا
پورا موقع ملا کسکو کسیکا پاس - نہ جھوٹ بولنے مین غضب الہی کے اشتعال
سے خوف وہراس - غرض یارون نے خوب دل کھولکر غلط بیانی وافترا پردازی سے
اپنا کام نکالا - کم علمون اور بعض اہل علم سادہ لوحون کو دام تزویر مین پہنساکر
اپنا مفتون وشیدا کر لیا - مگر اہل حق واصحاب دانش اس بلا مین نہ مبتلا
ہوے بلکہ نہایت حق پرستی کے ساتھہ غریب مذہب اہل سنت پر ترحم
کہاکر حق پر خوب جمے اور مکر وفسون سے اون کے بچے رہے - لیکن اصلی
مسلسل واقعات صحیحہ سے جنکی صداقت پر خود انکا دل فیض منزل
شہادت دی تو لطف نہین - حق پسند اخبار بہی جی ہی جی مین دبکیا
حقیقت مگر انکار وتحسین تو تکلف نہین - والفضل ماشہدت بہ الاعداء - ہان
ناحق کوشون حق پوشون یا مجائین بیکارون سے بحث نہین جنہین لاکہ سمجہاو
ہزار طرح پہ راہ حق دکہاو سمجہہ ہی مین نہ آئے دکہائی ہی نہ دے - بلکہ الٹی
سیدہی تین چار صلواتین آپ ہی کو سنا دین - خدا شاہد ہے نفسانیت وتعصب
یا بیجا طرفداری کو اس تحریر مین ذرا بہی دخل نہین دیا گیا حتے الامکان واقعات
نگاری مین دیانت داری وراست بازی کا خیال ملحوظ خاطر رہا ہے - حق بین
اصحاب علم وفہم سے خصوصا - حق پرست ارباب جود وکرم سے بہزار الحاح التماس
کرتا ہون کہ ذرا انصاف و رحم کی نگاہ پر متوجہ ہوکر بعد وضوح حق دین اسلام حسب طریقہ پہلا

اوسیطرف چلین میر سے کبہی پر نہ جائین۔ (واقعات بہار شریف)

مسلمانو! تمہین یاد ہوگا کہ بماہ جمادی الثانی ۱۳۱۴ھ بہار شریف مین ایک
تائیدی جلسۂ ندوہ بزیر صدارت حضرت مخدوم الانام شرف اللیالی والایام غواص
دریائے شریعت وطریقت وشناور بحر معرفت وحقیقت جناب مولانا شاہ امین احمد
صاحب فردوسی قبلہ مدظلہ منعقد ہوا تہا اور اوسکا ذکر بڑے ناز وافتخار سے اخبار
اشتہارون مین ارباب ندوہ کی طرف سے شایع کیا گیا تہا۔ یکطرفہ ڈگری
پا جانے پر وہ شور غل مچائے گئے تہے کہ بیان سے باہر مگر بر سر وقت بعض
حضرات مصلحین ندوہ نے حضرت شاہ صاحب قبلہ کے خدمت بابرکت مین
باریاب ہوکر بمواجہہ بعض حضرات مہتممین ندوہ قبایح وشنایع ندوہ ظاہر کیے
اور موجودہ حالت ندوہ کو یقیناً مضر اسلام ومخرب مذہب اہل سنت ثابت
کر دکہایا ونیز اوس جماعت عظیمہ علمائے اہل اسلام وفضلائے مذہب اہل سنت
والجماعت کے اسمائے گرامی سے آگاہ فرمایا جو ندوہ کو قابل ترمیم واصلاح
بتاتے شرکت ندوہ کو قبل از اصلاح مقاصد وترمیم مقاسد نامشروع ٹہراکر ہدایت
خلق فرماتے اور اہل اسلام کو ضلالات سے بچاتے ہین جزاہم اللہ خیر الجزا
نیز خود حضرات صدر وناظم صاحبان ومعزز اراکین ندوہ کی تسلیم ضلالات ندوہ
کی معتبر شہادتین اور بہت سے دیندار وہمدرد اسلام علمائے اہل سنت معزز
اراکین ندوہ جو لاعلمی سے یا دہوکہ مین آکر اول وہلہ مین شریک ندوہ ہوگئے تہے اور
روز بروز ندوہ سے علحدہ ہوتے جاتے پیش کیا (دیکہو رسایل علمائے اہل سنت مصلحین
ندوہ مطبوعہ بریلی م۔ حضرت ممدوح دام بالفتوح جناب شاہ صاحب دامت
برکاتہم نے سب باتین پسند ہی نہین کین بلکہ اپنی صدارت جلسۂ ندوہ پر
تاسف بہی فرمایا۔ مگر محض حق پسندی کی باعث جو اکابر کا شیوہ ہے

Marfat.com

فقط مصلحین ندوہ کے بیانات پر اکتفا نہ فرما کر طرفین کی کتابیں ملاحظہ فرمائیں اور بعد وضوح حق ندوہ سے تنفر و کنارہ کشی اختیار کی (دیکھو مکتوبات حضرت شاہ صاحب قبلہ مندرجہ رسالہ ہذا)

(واقعات پٹنہ)

اب یاروں کی حیا و کمال ایمانداری ملاحظہ ہو کہ باوجود علم بیزاری حضرت شاہ صاحب قبلہ موصوف کی ندوہ سے بحیلہ طلبی وفد ندوۃ العلماء پٹنہ یہہ مشہور کیا گیا کہ وفد علما کو جناب معزی الیہ بہار شریف طلب کرلے ہیں اور چونکہ پٹنہ سا عظیم الشان شہر اثنائے راہ میں واقع ہوتا ہے یہاں کے عمائد و معززین بھی اپنے یہاں ٹھہرائیں۔ دعوتیں کریں۔ مجالس پند و نصایح منعقد ہوں۔ سالانہ جلسہ ندوہ کی استقرار کی امسال اسی شہر میں فکر کیجائے رقم کثیر چندہ کی ہاتھہ آئے۔ چنانچہ حضرات علمائے ندوہ پہلے پٹنہ پہونچے۔ دعوتیں ہوئیں۔ جلسے وعظ و تذکیر کے متعدد مقاموں میں ہوا کئے۔ بخیال وعظ میں علمائے ندوہ نے یہہ بھی بیان کیا کہ جن لوگوں کو ندوہ کے بارے میں کچھہ شکوک واقع ہوں وہ لوگ یہاں آکر رفع کریں لہذا اسی بنا پر حامی سنت ناصر ملت ماحی بدعت جناب قاضی عبد الحمید صاحب قبلہ و کعبہ مدظلہ رئیس پٹنہ نے ایک نامہ مبارک متضمن اصلاح ندوہ و صلح باہمی فریقین کے بخدمت شریف جناب مولانا مولوی حکیم عبد الباری صاحب معین الندوہ ملفوف روانہ فرمایا جسکی نقل ذیل میں ہدیۂ ناظرین کی جاتی ہے (نقل نامۂ گرامی جناب حامی حق ناصر سنت قاضی عبد الحمید صاحب مدظلہ بنام نامی جناب مولانا مولوی حکیم عبد الباری صاحب معین الندوہ دام مجدہ)

نحمد اللہ و بہ نستعین و نصلی و نسلم علیٰ رسولہ محمد و آلہ و صحبہ اجمعین

جناب مولانا مولوی حکیم عبد الباری صاحب دام مجدہ۔ بعد

Marfat.com

بعد ما ہو المسنون ملتمس یہہ ہے کہ ہمین بشمول علما و احباب اپنے چند خدشات
دربارۂ ندوہ پیش کرنے ہین اگر آپ و وفد علماء ندوہ ما ذون فرماوین اور اجازت
دین تو ہم بہی اس وفد علما و احباب کو جو ندوہ سے اصلاح کی خواستگاری
رکہتے ہین مدعو کرین اور اوسوقت حاضر ہوکر اپنے شکوک و خدشات
کو بنظر تشفی خاطر پیش کرین - کیا خوب ہو کہ بعد رفع خلش و عذرات
کے ہملوگ بہی اس جلسۂ ندوہ کی شرکت سے اعزاز حاصل کرین والسلام
خیر ختام - (آپکا خادم عبد الحمید عفی اللہ عنہ -)
واضح ہو کہ وفد علمائے ندوہ کا قیام بمکان جناب حکیم صاحب موصوف تہا -
جناب مولوی حکیم عبد الباری صاحب نے بمشورہ علمائے ندوہ یہہ جواب
نامہ ملفوف عنایت کیا جسکی نقل ذیل مین مندرج ہوتی ہے -

نقل نامہ جناب مولوی حکیم عبد الباری صاحب بجواب نامہ قاضی عبد الحمید صاحب
قبلہ دامت برکاتہم وہو ہذا (خدمت بابرکت جناب قاضی صاحب مخدوم و مخترم دامت
برکاتکم تسلیم مع الوف التکریم - اصل بات یہہ ہے کہ ندوہ کو محض اصلاح
مقصود ہے اور مقابلہ اور مباحثہ مد نظر نہین ہے - اور تشریف آوری
آپکی میرے واسطے باعث عزت و سعادت ہے - جب چاہئے تشریف
لائی اپکا گہر ہے والتسلیم - (آپکا خادم عبد الباری عفی عنہ)

(حضرات ملاحظہ فرمائین کہ اصلاح کسنے چاہی انکار کسنے کیا اور ایسی ایکبار
پر بس نہین آگے چلکر ملاحظہ کیجئے کہ یاروں نے قول کو فعل سے کتنا مطابق
کر دکہایا اور انصاف و دیانت کا کیسا خون کر ڈالا ہے سنئے - ایک
ہفتہ کے بعد علماء اہل سنت مصلحین ندوہ مثل حضرت مولانا مولوی
حافظ حاجی سید شاہ محمد عبد الصمد صاحب نظامی فخری سہسوانی صدر مجلس

علماے اہل سنت دام مجدہم و مولانا مولوی وصی احمد صاحب سورتی
محدث پیلی بہیت و مولوی حکیم مومن سجاد صاحب کانپوری و مولوی
حسن رضا خان صاحب بریلوی و مولوی سید اخلاص حسین صاحب
سہسوانی دام مجدہم رونق افزاے بلدۂ پٹنہ ہوئے - بمکان عالیشان
جناب مؤید الاسلام معین الملت قاضی عبد الحمید صاحب قبلہ مدظلہ
مقیم ہوئے اور چند معتبر معززین کے ہاتھوں اشتہار مناظرہ و طالب علمانہ
استفادہ کا بغرض اصلاح باہمی کے خاطر جناب ناظم صاحب ندوہ و معزز
اراکین جلسہ کے پیش خدمت کیا گیا مگر جواب شافی نہ آیا اور تھوڑے
دیر کے بعد بعض موافقین ندوہ پٹنہ و یک رکن جلیل ندوہ کے زبانی یہہ
پیام آیا کہ ندوہ گفتگو کرنا نہیں چاہتا چونکہ مصلحین ندوہ کے جماعت میں
ایک شاگرد ناظم صاحب کے اور دیگر حضرات تلامذ حضرات فاضل بدایونی و عالم
بریلی کے ہیں - اسطرف سے جواب یہہ دیا گیا کہ احقاق حق کے لیئے یہہ
کونسا حیلہ ہے - یہہ تو نفسانیت کا شعبہ ہے کہ جبتک حضرات فاضل
بدایونی و عالم بریلوی شاملین اوسوقت تک ہم تصفیہ نکرینگے مسلمانونکو
مغلطہ میں رکھینگے - بہر حال اگر یہی منظور ہے تو آپ ندوہ کے جانب سے
باضابطہ جیسی تحریر گفتگو کی لے آیئے ہم ابھی تار بھیجکر اون دونوں کو
بلوائے لیتے ہیں - بس اب لو بس ٹھنڈی ہی تھی سارا دعوی زبانی باطل
ہوا - ہاں بعض علماے موافقین ندوہ کو تھوڑا سا جوش پیدا ہوا کہ ندوہ
چلیے گفتگو کریں تلامذ ہیں ہم موجود ہیں طرفہ شاگردیکہ می گوید سبق استاد را -
اسی جگہ کیلئے موزوں ہے اور مدعی سست گواہ چست اسی مقام
کے شایان ہے - خلاصہ کلام یہہ کہ بمکان باغ جناب فیضمآب شاہ مبارک حسین صاحب

رضوی رئیس پٹنہ وجناب سید شاہ کمال وسید شاہ جلال صاحبان صاحبزادگان
حضرت شاہ صاحب ممدوح زیر شامیانہ تبکلف تمام جلسات وعظ منعقد
ہوئے - فضائل ومحامد سید المرسلین وآلہ واصحابہ اجمعین کے بیان کے
بعد حقیقت ندوہ پوری طرح پہ ظاہر کیگئی - اوسکے شنایع وقبایح علے
الاعلان دکھلائے گئے - اس درمیان مین بتوسط حضرت سید شاہ
رشید الحق صاحب قبلہ اصلاح چاہی گئی مگر ندوہ نے بیگانہ وار جواب دئیے
دوسرا اشتہار مناظرہ کا بہیجا گیا کہ ناظم صاحب ندوہ للہ اصلاح کرلین
حضرت صدر صاحب مجلس اہل سنت جیسے ناظم صاحب تحریری
مناظرہ کر رہے ہین اب اونہین سے تقریری گفتگو چاہتے ہین تو گریز کیون ہے
مگر پہر بہی وہی روش ناگفتہ بہی - ہر ہر شخص حاضر جلسہ کو خدا کا واسطہ دیکر
وکیل بنایا گیا کہ اصلاح کرادین تو بہتر ہے اوسپر بہی جواب باصواب نہ آیا
اب ہم غربائے اہل سنت کا سہ لیسان احناف کے پاس کون دوسرا
طریق آشتی تہا - جناب شیخ فضل الرحمن صاحب رئیس پٹنہ (متیانند کالکوان)
کے یہان دعوت ہوئی وعظ کا جلسہ ہوا پہر بروز جمعہ عنبر کے مسجد مین وعظ
ہوا - اودہر مدرسہ کے مسجد مین علمائے ندوہ نے وعظ بیان فرمایا
مگر خلط ملط کا نتیجہ دیکہیئے کہ اوس مسجد مین جہان غیر مقلدین جانے تک
نہین پاتے تہے وہان اونہون نے شور سے آمین بہی کہا جناب مولانا
مولوی حافظ فتح الدین صاحب پنجابی دام مجدہ بکمال حق پرستی اس
جلسہ کے شریک ومعاون ہوئے اور وعظ دلپذیر سے لوگون کو مسرور
ومحظوظ کیا - ندوہ کی برائیان نہایت نفیس تقریرین ادا
کیا جس سے کمال علمی فضیلت ذاتی کا حضرت ممدوح کے پورا اندازہ

ہوسکتا ہے۔ اور جناب مولانا مولوی امیر علی صاحب ہڈ مولوی
نارمل اسکول نے نہایت سرگرمی وجوش ایمانی وحمیت اسلامی
کے ساتھ مصلحین ندوہ کی شرکت قبول کی اور فتوی السنہ
پر مہر کردی۔ اہل شہر آپ دونوں حضرات کی جتنی وقعت کریں تھوڑی
ہے۔ قبل وعظ و بعد اوسکے معاینین ندوہ کا شور و شغب و بیجا رنج و تعصب
کہاں تک بیان ہو۔ غلط اشتہار چھاپا گیا کہ فلان فلان حضرات علما و مشایخ
شریک ندوہ ہین جسکی تکذیب عام جلسہ مین کی گئی اور حاظرین جلسہ
نے قبول کیا۔ درمیان وعظ کے ایک مقدس بزرگ پیام لائے کہ علمائے
ندوہ تمام خدشات وشکوکات متعلقہ ندوہ کو لکھکر مانگتے ہین کہ جواب دین
یہان سے یہہ کہا گیا کہ ہم تو ہر وقت حاضر ہین مگر ندوہ کی جانب سے گفتگو ہو
یا ضابطہ تحریر لے آئے کہ کہنے مکرنے کی گنجایش نرہی پہر بہی سکوت کو
شعار ٹہرایا اور عوام مسلمانان کو عجب تذبذب و مخمصہ مین رکہا۔ انا للہ وانا
الیہ راجعون۔ بتاریخ سوم شعبان حضرت حامی سنت امام ملت مقتدائی
عالم جناب حضرت مولانا مولوی سید شاہ بدرالدین صاحب قبلہ سجادہ نشین
پہلواری شریف دام مجدہ کا نامۂ مبارک اس مضمون کا آیا جسکی نقل
سطور ذیل مین مرقوم ہے۔ (نقل نامۂ حضرت شاہ صاحب
قبلہ پہلواروی مدظلہ بنام کمترین خلایق عبد الوحید فردوسی مرتب رسالہ ہذا)
عطوفی مولوی عبد الوحید صاحب زادت الطافکم۔ بعد سلام مسنون مظہر
مرام ام کہ پس از رخصت گرامی تعلق خاطر داشتم۔ بو رود کارڈ ظاہر شد
کہ علمائے ممالک حصہ مغرب بحمایت مذہب تشریف آوردہ اند و بعزیمت
خدمت سامی دربارۂ تقدم ممد و چلین در این قصبہ پہلواری مشکور خواہم شد

کہ این پاشکستہ معذور و مجبور بلطف سامی برکات لقائے علماء را آرزومند است
و از ظلمت قلب و بے نصیبی خود اگر زیادہ نتواند از ثواب زیارت کہ النظر
الی وجہ العالم عبادہ محروم نخواہد شد فقط۔ (جاروب کش آستانہ
مجیبی محمد بدر الدین پھلواروی اصلح اللہ حالہ۔) (واقعہ پھلواری شریف)
حسب ارشاد حضرت شاہ صاحب موصوف کے علمائے اہل سنت بروز
یکشنبہ پھلواری شریف تشریف لیگئے و خانقاہ مین قیام گزین ہوئے
اور باریاب صحبت بابرکت جناب شاہ صاحب قبلہ ہو کر تمام شناعات
ندوہ بیان فرمائے۔ جناب شاہ صاحب قبلہ نہایت خوش ہوئے
اور فریقین کے ملجانے کی دعا کی اور یہہ بہی ارشاد کیا کہ ہم مہر تو نہین کر سکتے
میرے یہان کا دستور نہین مگر آپ لوگ بر سر حق ہین اور ندوہ سے ہم
کنارہ کش ہوئے۔ میرا خط شایع کردیا جائے وہی کافی و وافی ہو جائیگا
اوس نامہ مبارک کی نقل حصہ مکتوبات مین کیجائیگی۔ (واقعہ بہار شریف)
بروز دوشنبہ حسب طلب حضرت مطاع خلایق قبلہ و کعبہ جناب مولانا شاہ
امین احمد صاحب مدظلہ بہار شریف جانا ہوا۔ خاص خانقاہ شریف
مین اوتارے گئے۔ شب ہی کو جناب شاہ صاحب قبلہ کی طرف سے
رقعہ وعظ علماء اہل سنت کا بٹا بحمد اللہ تعالیٰ صبح سہ شنبہ کے نو بجے تک
جامع مسجد بہار شریف مین بڑے دہوم دہام و شوکت و شان سے وعظ
شروع ہوا جم غفیر علماء و عمائد شہر کا موجود تہا خود حضرت شاہ صاحب قبلہ
مع صاحبزادگان و لواحقین کی تشریف آوری سے وہ جلسہ نہایت قابل
فخر تہا۔ بعد وعظ امر بالمعروف والنہی عن المنکر نسبت اصلاح ندوہ تقریر
شروع ہوئی۔ مسلمانون کو ندوہ کی ضلالت و بطالت سے آگاہ

Marfat.com

کیا گیا اور مخدوم و مقتدائے انام معتمد الخاصّ و العامّ خلایق کے پیشوا بالخصوص ہم بہاریون کے ہادی و ملجا حضرت شاہ امین احمد صاحب فردوسی زیب سجادہ علیہ حضرت مخدوم الملک شرف الدین رضہ بہاری صدر عالیقدر مجلس اہل سنت نبائے گئے۔ آخرمین حضرت شاہ صاحب قبلہ و کعبہ نے علیٰ روس الاشہاد یہہ بیان فرمایا کہ " ہم پہلے محض لاعلمی مین تائیدی جلسئہ ندوہ کے صدر ہوے تھے مگر اوس جلسہ مین سنورانیت مطلق نہ تہی اب ہم اوس جلسئہ ندوہ کی شرکت سے باز آئے اور مجلس علمائے اہل سنت بریلی کے ہم بدل و جان شریک ہوئے " بعد اوسکے مخدوم و مکرم جناب مولوی حاجی سید شاہ اقبال علی صاحب (بحر بہاری) دام مجدہ نے نہایت فصاحت و بلاغت سے حضرت شاہ صاحب موصوف کے اوصاف پسندیدہ و فضایل جمیلہ بیان فرماکر لوگون کو آپکے اتباع و اقتدا کا امر کیا جس سے مسلمانان اہل سنت ندوہ کی برائیون سے واقف ہوکر مجلس اہل سنت بریلی کے شریک ہوئے۔ چنانچہ پٹنہ و بہار مین دو شاخین مجلس بریلی کی بزیر صدارت حضرت شاہ صاحب ممدوح کہولی گئین۔ حضرات اہل سنت حصول سعادت شرکت سے فایز ہون۔ حضرت شاہ صاحب ممدوح کے ساتھہ دیگر علما و عمایداہل سنت نے فتوی السنہ (زیر طبع ہے) پر مہر کردی اور خود شاہ صاحب قبلہ نے مہری اشتہار (آگے دیکہئی) شایع کرنے کی اجازت دی۔ اب یارونکی کارستانیان دیکہئی کہ جب علمائے ندوہ بہار گئے مناظرہ کے مدعی ہو بیٹھے مگر بدایون سے تار آنے پر مفرور ہو دلکہہ کا کچہہ مشہور کرنے لگے (دیکہو مکتوبات) مگر کچہہ پیش نگئی فالحمد للہ

مرتبہ سائل ہذا خادم سنت عبد الوحید غلام صدیق رضہ حنفی فردوسی نایب مہتمم انجمن اہل سنت حنفیہ

Marfat.com

(مکتوبات مشایخ و علما نسبت اشاعات ندوہ)

مکتوبات حضرت مولانا شاہ امین احمد صاحب قبلہ بنام کمترین عبدالوحید

عزیز دل و جانم سلمہ - بعد دعا کے واضح ہو حافظ عبدالغفور صاحب کے خط سے معلوم ہوا کہ حقانی صاحب و غیرہ و غیرہ بطلب میرے بہار آئین گے یہہ خبر محض غلط ہے - بالفرض اگر وہ لوگ بہار آئین ہی تو اونکو میرے یہان اوترنے کی کوی وجہہ نہین ہے لیکن علمائے بریلی کو بطوع خاطر اپنے یہان اوتارینگے اور جو کچہہ نان و نمک ہوگا حاضر کرینگے - مخالفین ندوہ کے اعتراضات کے جوابات میرے یہان آگئے میرے تشفی بخش نہ ہوئے اب مین ہمہ تن مخالف ندوہ ہون مجکو مخالفین ندوہ کے اعتراضات پسند آئے (امین احمد فردوسی عفی عنہ - مرقومہ ۲۴ ر دسمبر ۱۸۹۶ء)

جب حضرت شاہ صاحب ممدوح نوآبادہ تشریف لیگئے بعض ارباب ندوہ بہی وہان پہونچے اور پٹنہ مین غلط خبرین مشہور ہوئین حضرت شاہ صاحب قبلہ کا نامۂ نامی آیا جسکا مضمون مندرج ذیل ہو کر ہدیۂ ناظرین ہے

عزیز دل و جانم سلمہ اللہ تعالے بعد دعا مطالعہ باد -

یہہ سب خبرین محض غلط ہین - ہمنے ہرگز نہین بوا جہہ میر واجد حسین صاحب و مولوی امانت اللہ صاحب و مولوی سلیمان صاحب موافقت ظاہر کی ہمسے و مولوی امانت اللہ صاحب سے مخالفت یا موافقت کے بارہ مین کوئی تذکرہ ہی نہین آیا تہا البتہ مولوی سلیمان صاحب سے چند باتین ندوہ کے بارہ مین ہوئین تہین اوسوقت بہی ہمنے موافقت نہین کی تہی بلکہ کئی اعتراض کیئے تہے - اسکا کیا جواب تہا جو اعتراض ہم کرتے تہے مولوی امانت اللہ صاحب بہی کہتے تہے کہ اچہا ہم نکالدینگے

Marfat.com

ہم خاموش رہے - مولوی امانت اللہ صاحب مجھے عظیم آباد لیجانے پر
کسقدر کوشان ہوے لیکن میرا نہین جانا یہہ بہی ایک دلیل مخالفت ہے
آپنے اونلوگونسے یہہ کیون نہین کہا کہ اگر مین جھوٹا ہون تو میرے شاہ کو
بہار چلیئے ہم روبرو مقابلہ کرا دیتے ہین اور اگر آپ سچے ہین تو آپ
ہمین بہار لے چلیئے اسکی صداقت فوراً ہو جائیگی - خیر باین ہمہ آپ
بہت مطمئن رہیئے مین بیشک مخالف ندوہ ہون جسکو شک ہو آکر
پوچھہ جائے سب کہیئے میر واجد حسین صاحب کا اب کیا خیال ہے مطلع کیجیئے
علمائے بریلی جب تشریف لائین آپ سبھونکو بہار لائیے ہمین بدل
منظور ہے - (امین احمد فردوسی عفی عنہ - مرقومہ ۴ جنوری ۱۸۹۷ء

بعد اس واقعہ کے جب علمائے ندوہ بہار گئے یہان یار ونکی بن آئی -
مشہور ہوا کہ علمائے ندوہ نے خانقاہ مین وعظ فرما کر سبھون کو موافق
ندوہ بنالیا مگر بحمد اللہ تعالے حضرت شاہ صاحب قبلہ کے سرفراز نامہ
نے پوری تشفی خاطر فرمائی - نقل اوسکی ذیل مین ہدیہ ناظرین حق بین ہے

عزیز دل وجانم سلمہ اللہ تعالے

بعد دعا مطالعہ نمایند - ندوی بہار آئے محلہ میرداد مولوی نصیر صاحب
کے مکان مین اوترے وعظ وغیرہ ہوئے - بفضلہ ہم اور میرے لواحقین
اونکے شریک نہ ہوسے - مولوی امیر صاحب صدر انجمن ندوہ کے طرف سے
ہوئے و مولوی نصیر صاحب نایب صدر انجمن ہوئے از ان قبیل مولوی
نثار علی صاحب وغیرہ - یہان بہی مناظرہ پر وہ لوگ راضی نہین ہوئے
جناب مولوی عبد القادر صاحب بدایونی کا یاد اس مضمون کا پہونچا

کہ اگر وہ لوگ مناظرہ پر راضی ہوں تو ہم آسکتے ہیں - تار اون لوگونکو
سنا دیا گیا وہ لوگ راضی نہیں ہوئے - ذرا اسکو تو لکہیے کہ وہان
کیا کیا خبرین غلط مشہور ہوئی ہین یہان ہم لوگ بہی بہت کوشش
مین ہین اللہ کامیاب فرمائے (امین احمد فردوسی - مرقومہ ۱۸ جنوری
۱۸۹۷ء) بعد ورود اس نامہ کے جناب مولوی سید شاہ
عبد القادر صاحب فردوسی بہاری عمم فیضہ کا صحیفہ گرامی اس مضمون کا
صادر ہوا - ناظرین ملاحظہ فرمائین - وہو ہذا
کرم فرمائے بندہ مدّ عنایتکم - مجہسے اور ارباب ندوہ سے جو جو باتین
ہوئین اور اونکے وعظ کا جو نتیجہ یہان ہوا اور کیون عموماً بہاریون پر اوسکا
اثر مترتب نہ ہوا اوسکی حقیقت انشاء اللہ تعالےٰ تفصیل وار لکہون گا
ہم لوگ چاہتے ہین کہ موافقت مین مصلحین ندوہ کے ایک انجمن
قایم کرین اور اوس انجمن کو بریلی کا تابع کرین بریلی کو صدر انجمن قرار دین
چنانچہ اشتہار لکہکر مین نے شایع کیا ہے - مولوی عبد القادر صاحب
بدایونی کا تار آیا تہا کہ مین آسکتا ہون اگر ناظم صاحب مناظرہ کرین
تار کا مضمون جامع مسجد مین مجمع مین پڑہا گیا جواب ندارد - مین
چونکہ محی الدین نگر جانے والا ہون اسلیے سکرٹری مصلحین ندوہ
مولوی ابو البرکات صاحب تا تہاہی (دام مجدہ) مقرر فرمائے گئے
و محمد وجیہہ و محمد شفیع (صاحبزادگان والاشان جناب حضرت شاہ
امین احمد صاحب قبلہ و ہمشیرزادگان جناب حضرت مولوی سید شاہ
شہود امیر صاحب سجادہ نشین حضرت عشق قدس سرہٗ) سلام علیک
عبد القادر - مرقومہ ۱۹ جنوری ۱۸۹۷ء

Marfat.com

۲۴ ر فروری ۱۸۹۷ء کو پہر ایک اشتہار مہری حضرت سلسلہ شاہ امین احمد صاحب قبلہ کا شرف صدور پایا۔ ناظرین اسکے ملاحظہ سے سعادت اندوز ہون

اشتہار

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہہ امر نہایت مسلم الثبوت ہے کہ جب آدمی کسی ایسی چیز مین کہ جسکے حل و عقد یا ترک و اخذ مین متامل اور متردد ہوتا ہے وہان اوسکا ایک ہاتھ نفس کے اختیار مین ہوتا ہے تو دوسرا دل کے قابو مین۔ نفس اپنی طرف کہینچتا ہے تو دل اپنی طرف۔ نفس چاہ گمراہی مین گرانا چاہتا ہے تو دل شمع ہدایت لیکر سامنے آموجود ہوتا ہے۔ دنیا مین جتنی اچھی یا بری باتین آئے دن پیش آتی ہین اگر انسان اوسپر غور کرے تو سمجھہ سکتا ہے کہ عمارات بدن مین نفس اور دل کی حکومت کس طرح پر ہے بری روش اختیار کرنیوالا اگرچہ ایک سچّے فرمانروا یعنی دل کے تحت حکومت سے نکل کر نفس سرکش کی مدد سے کسی امر ناپسندیدہ کا مرتکب ہو جائے تو ہو جائے مگر دل تہپکیان دیدے کر ضرور اوسکو چونکا تا ہوشیار کرتا ہے۔ شاید ہی کوئی آدمی ایسا ہو جسکا کسی کام مین ایک پانون آگے پڑتا ہو تو ایک پانون پیچھے نہ ہٹتا ہو۔ یہی وجہ ہے کہ اس ندوہ مین شریک ہونیکو میرا دل نہین چاہتا تہا اور عزیزونکے اصرار سے شریک ہونا بہی چاہتا تہا تو دل پانون توڑ کر بٹہا دیتا تہا۔ حسین دن جلسہ بہار کی جامع مسجد مین ہوا ہم نہین کہہ سکتے ہین کہ اوس دن میرے دل کی کیا حالت تہی۔ اوس دن نہ تو اوس مسجد کی عظمت

اثر میرے دل پر تہا نہ اوس بہاری بہرکم جماعت ہی نے میرے دل کو کچہہ متاثر کیا تہا - قبل اسکے کہ اس ندوہ کے متعلق کوئی بات پیش کیجائے مین کبہی اوس مسجد کو حسرت بہری نگاہون سے دیکہتا تہا اور کبہی اوس جماعت کو - اس واردات قلبی سے مین خود اسکی فال لے چکا تہا کہ اس مجلس کی بنا محض خیر کی نیت سے نہین ہے - تہوڑی دیر بعد وکیل ندوہ کی ایک تقریر سے میرا دل مان گیا کہ یہہ اوسی کلام کے آثارات تہے جس نے میرے دل کو اثر انقباض سے مثت مال کر رکہا تہا - کس اہل اسلام کا یہہ عقیدہ ہوسکتا ہے کہ کسی کے عقاید چاہے کیسی ہی خراب ہون ایک کلمہ گوئی اوسکے مسلمان بنانے کو کافی ہے - ہم دیکہہ رہے ہین کہ شیعی روافض، دہری فلسفی نیچری، وغیرہ وغیرہ سب کلمہ گو ہی ہین مگر اونکے عقاید ایسے ہین کہ توبہ ہی بہلی علے ہذا یہہ کہنا کہ سنی شیعی مقلد و غیر مقلد کے درمیان ویسا ہی اختلاف ہے جیسا درمیان امام ابو حنیفہ رح اور امام شافعی رض کے اور من ہذا القبیل اس ندوہ کے منہ سے جتنی باتین نکلی ہین وہ ایسی ہین کہ ہرگز مذہب اہل سنت والجماعت کے موافق ومساعد نہین اس جلسہ کے بعد ہمارا خیال بدلا ہی تہا کہ ندوہ کی تحریرین میری نظر سے گذرین اوسکی تمام تقریرون سے یہہ بات ثابت ہوتی ہے کہ اوسنے ایک فلسفیانہ مذہب اختیار کرکے ہر مذہب وملت کے لوگونکو اپنی طرف مائل کرنا چاہا ہے اور یہی وجہ ہے کہ مذہب سے الگ ہوکر اوسنے تقریر کی ہے اور ندوہ بہر اوسنے مذہب سنت والجماعت کا پاس نہین کیا ہے - ردّ وطرد نے اوسکی اچہی دہجیان اوڑا ئی ہین

Marfat.com

اور سچ پوچھئے تو اوسکی دوراز کار تحریرون پر اسلامی حقوق کے ساتھہ
جو کچھہ شور شغب کیا ہے اپنی جگہ پر ہے - ہمنے اس واقعہ کے ساتھہ
ایک خواب بہی ایسا ہی دیکھا کہ ندوہ کے تین اشخاص میرے یہان
آئے اور مجکو اونکی باتون سے نفرت پیدا ہوئی اور مین ہٹ گیا
بہر حال ایک نئی اوپج سے جو اس ندوہ نے لوگون کو شریک کرنا
چاہا ہے مین اوس سے بالکل خلاف ہون - جب اس ندوہ کی بدولت
اسلام کو سلام ہی ہے تو ہم اس سے اپنے کو علیحدہ ہی رکہنا
پسند کرتے ہین - اگرچہ ہر چارون طرف سے اسکا تقاضا ہے کہ
اس ندوہ کا ہمدرد و ہمداستان ہو جاؤن - اور ہوتا اور ضرور ہوتا
مگر کیا کرون کہ اس ندوہ نے اپنی بیجا تحریرون اور تقریرون کے
ذریعہ سے مذہب حق کا کچھہ اس طرحپر ناحق خون کرنا چاہا ہے کہ مین
اوسکے اختیار مین بالکل مجبور ہون - اونکی تحریرون کو دیکھیے تو واقعی
نشتر سے کم نہین ہین - اوسکے اغراض چاہے کیسے ہی عمدہ ہون
اور اوسکے قدردست بہرے ہاتھہ انمول موتیون کو خاک دہول سے
نکال کر ابناء روزگار کے سامنے رکہہ ہی دین مگر ہم اس نئے دین
نئے اسلام نئے اعتقادات سے فایدہ اوٹہانا نہین چاہتے - الا
عزیزن نے مجھسے میرے خیال کو پوچھا مگر مین خیال کہ شاید کسی
تقریر یا کسی تحریر سے ہمارا خیال اوسکی طرف سے بدل جائے تہوڑے
دنون تک متامل رہا مگر اس سبب سے کہ ندوہ کی ساری تقریرون
و تحریرون نے میرے دلپر اُلٹا اثر پیدا کیا اور ہم اُس کی باتون سے
سمجھے کہ یہہ مذہب سنت والجماعت کا ہرگز موید نہین ہے اور نہ آئندہ

بروفق مصلحت وہ اسکا حامی و مددگار ہوسکتا ہے اسواسطے
ہم اوس جماعت کی دلفریب باتون پر مایل ہو کر اپنا دین و مذہب
اس ندوہ کے ہاتھہ نہین بیچ سکتے - دنیا مین ہمیشہ سے مختلف خیالات
اور مختلف اطوار اور مختلف اوضاع کے لوگ ہوتی ہی آئے ہین اور
آج بھی ہین اگر ہمارا خیال دوسرون کے ساتھہ موافقت نہ کرے
تو کیا کیا جاسے ایک دن وہ بہی آئیگا کہ ہر محق حق اور مبطل باطل
کا نتیجہ دیکہہ لیگا جہان اس ندوہ مین ہر ملت و مذہب کے لوگ
شریک کئے گئے ہین وہان دین واسلام کے جماعت کی کون امید
کی جاسکتی ہے - اسوقت تمامی رسالے ندوہ کے ہمارے سامنے
رکھے ہین اور اکثر لوگون سے اس مین بحثین ہی ہوئین مگر کسی کی
تقریر نے ہمارے خیال کو بدلا نہین اور جتنے اعتراضات اہل سنت
والجماعت کی جرگے سے نکلے اور وارد کئے گئے ہمنے کسی کی تردید نہین
دیکھی - لوگونکی چکنی چپڑی باتون اور اونکی درپردہ بدسلوکیون پر ارباب
سنت والجماعت کو فرض ہے کہ اس سے بچین اور اپنے کو اس سے
علیحدہ رکھین - گو ظاہر مین یہہ کہا جاتا ہے کہ اوسکے اغراض بہت مفید
ہین - ہون مگر دین بیچ کر دنیا کی ترقیون پر مرمٹنا کون دیندار مسلمان
پسند کرسکتا ہے - اوسکی تحریرین شایع ہوچکی ہین جسکا جی چاہے
دیکہہ لے - ہر فرد مسلمان کو سب سے پہلے ضرور ہے کہ اپنے ملت
حنیفہ و مذہب حقہ کی حفاظت کرے اور اسی کا غم کہائے غم دنیا
مین دینی عقاید سے تو بے بہرہ نہ ہونا چاہئے سے غم دین خور کہ غم غم دین است
ہمہ غمہا فروتر از این است - جب مذہب ہی ہاتھہ سے جاتا رہا تو بات کونسی ہی

Marfat.com

ہم دیکھتے ہین کہ ارباب دنیا دین فروشی کے ساتھہ بڑی بڑی ترقیان کر رہے ہین اور اسی پر جان دیتے ہین تو کیا مرد مسلمان کے نزدیک یہہ امر پسندیدہ ہے ہرگز نہین - آجکل نوجوانان تو اسکو خدا جانے کتنی ترقیون کا باعث سمجھے ہونگے مگر ہم جانتے ہین کہ اس ندوہ مین ایک ایسی قوت موثرہ ہے اور ہوگی کہ لوگونکو گمراہ اور لامذہب کر چھوڑے گی اسواسطے ہم کو اوسکے ساتھہ ہرگز دلچسپی نہین ہے بلکہ اوسکا بالکل مخالف ہون اور دعا کرتا ہون کہ اللہ تعالے جل شانہ ہر مرد مسلمان کو اسکے فتنہ سے بچاسے اور اونکو توفیق دے کہ اپنے دین و مذہب پر درستی عقاید کے ساتھہ قایم و مستقیم رہین -

کتبہ

امین احمد فردوسی ۱۲۷۲ امین احمد فردوسی سنہ ۱۲۷۲ھ

سنہ ۱۳۱۴ھ

رسالہ صیانۃ الاحباب عن قبح ہدایۃ الالباب مصنفہ مولانا مولوی سید شاہ عبدالقادر صاحب فردوسی بہاری عم فیضہ -

بسم اللہ الرحمن الرحیم

واللہ المستعان و علیہ التکلان والصلوۃ علی رسولہ محمد وآلہ وصحبہ اجمعین

اما بعد - ہم اور غیر دونون یکجا بہم نہونگے - ہم ہونگے وہ نہوگا وہ ہوگا ہم نہونگے - چھہ مہینے گذرے کہ میرے یہان مخالفت ندوہ کی بعض احباب نے خبر پہنچائی مجھے تعجب ہوا کہ ایسا جلسہ جو واسطے بہبودی مسلمانان قایم ہوا ہے - کون سی وجہ ہے کہ اوسکی مخالفت لوگون نے کی مجھے پہلی سے اغراض

و مقاصد ندوہ سے کوئی بحث

نہ تھی۔ البتہ اتنا سنتا تہا کہ مسلمانان اتفاق باہمی کر کے اشاعت
علوم کے لئے ایک دار العلوم بنانا چاہتے ہین۔ تاکہ اوسمین ہر
طرحکے علم پڑہائے جائین اور لوگون مین کمال علمی حاصل ہو اور یہہ بہی
سنا کہ مقلد اور غیر مقلد دونون نے باہم اتفاق کرلیا اور معاہدہ کیا کہ
آپس کے جہگڑے دنزاعین متروک کر دینگے۔ اور بڑے بڑے علمائے
اہل سنت اوسمین رکن قرار دئے گئے ہین۔ سنکر اگرچہ دلمین یہہ
بات کہٹکتی تہی کہ درمیان مقلدین وغیر مقلدین اتفاق ہونا کچہہ عجیب
بات۔ انجام اس کا بہت دشوار معلوم ہوتا ہے۔ آخر ایک
نہ ایک دن یا اہل سنت مخالف ہو جائنگے۔ یا غیر مقلدین
مخالفت ظاہر کرینگے۔ خدا نخواستہ کہین ایسا نہو کہ اہل سنت کے
آپس ہی مین مخالفت قایم ہو جائے تو ایک شد دو شد۔ پہلے تو
جہگڑا غیر مذہبون ہی سے تہا اب آپس کا جہگڑا اوس سے بہی بڑا
ہوگا۔ آخر وہی بات جو دلمین کہٹکتی تہی پیش آئی۔ جی چاہا کہ اعتراضات
مخالفین ندوہ ملاحظہ کرین۔ کہ کیا کیا اعتراضات ہین۔ اعتراضات بہم
پہونچے۔ بعض جواب اعتراضات کے ملے۔ اوسمین سے ایک جواب
اعتراضات کا جسکو جناب مولوی امجد علیصاحب نے رسالہ ہدایۃ الالباب
مین تحریر فرمایا ہے۔ معاینہ کیا۔ کچہہ اور ہی تماشا نظر آیا۔ کہ مخالف
بہی اہل سنت ہی مین سے ہین۔ اور مجیب بہی اہل سنت مین سے
ہین۔ ماحصل اعتراضات کا معترض کے یہہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ نفس
ندوہ پر اعتراض نہین۔ بلکہ شرکت غیر مقلدین وشیعہ ونیچری
وغیرہ وغیرہ پر اعتراض ہے۔ یہہ اعتراضات نفس الامر مین صحیح معلوم ہوتی

Marfat.com

اس لئے کہ جناب ممدوح نے جو حضرت مجیب ہین سب اعتراضونکو تسلیم کر لیا ہے - اسواسطے کہ ماحصل جواب کا بہی تسلیم ہے - معترض کو مجیب صاحب بہت آرزومند سے ہورہے ہین بولا منتے ہین - کہ آپ تشریف لاکر اس کی اصلاح کیجئے - اور اپنی غلطیونکی قایل ہین - لیکن دربردہ اون اعتراضات پر رد بہی لکہی ہے - اور ایک بات غیر مبحث لاکر اپنی دانست مین معترض کو جواب سے قاصر و عاجز سمجہکر بحث لاطایل شروع کر دی ہے اور اوسمین چند جگہ کلمات خلاف تہذیب بہی لکہہ گئے ہین - کہ خلاف شان معترض اور مجیب کے ہے - جناب مولوی صاحب تحریر فرماتے ہین "پہر خیال آیا کہ بعض حضرات اہل علم بہی ہین نیک بہی ہین ایک حد تک ہمدردی اسلام کا دعوے بہی کرتے ہین - مگر زمانے کی رفتار اور دنیا کے حالات اور مسلمانون کی خرابی اور روز افزون بربادی سے بے خبر ہین - کچہ حجرون مسجدون گہرون مین بیٹہ کر پڑہ پڑہا لیا پیری مریدی کا شغل اختیار کر لیا وہ بیشک ایسی مجالس کے نام سے چونکتے ہونگے - اور باوجود مخالفت مذہبی مسلمانون کا اتفاق باہمی قایم کرنا سنکر تو وے پر سخت ناراض ہوتے ہونگے - کس لئے کہ بہلا رافضی خارجی وہابی غیر مقلد مقلد سے اتفاق چہ معنی دارد - ندوہ کیا ہے ایک معجون مرکب ہے - اجی وہابی شیعہ سے سلام کلام تو کجا اسکے صورت دیکہنے سے دہرم برہشٹ ہو جاتا ہے پہر ایک جگہ ملکر بیٹہنا اور کار آمد باتومین غور کرنا اور ایک کا دوسرے کی رائے کی مدح کرنا عین ضلال مبین ہے " - راقم کہتا ہے کہ اس تقریر سے بہت سی باتین نکلین - گرچہ جناب مولوی صاحب نے بطور تشنیع لکہا ہے ایک بات اوسمین سے یہہ ہے - کہ حق بات منہ سے نکل ہی آتی ہے

حقیت اوسکی رکہتی ہہین دوسیکران باتون سے اون کے علم کابہی اقرار نیک ہونیکا بہی اقرار نکلا - برائے شرکت کی غیر مذہبون سے اور بہد ردئے اسلام بہی منہ سے نکل آئے - راقم کہتا ہے کہ علم کا کمال کچہ حجرون مدرسون پر موقوف نہین - اور پیری مریدی بہی کمال علمی حاصل کرنیکے واسطے مانع نہین - ملکیے جناب شاہ ولی اللہ صاحب علیہ الرحمہ محدث دہلوی وجناب شاہ عبد العزیز علیہ الرحمہ وحضرت میرزا مظہر جانجانان علیہ الرحمہ حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ کمال علمی وغیرہ بہی رکہتے تہے اور پیری مریدی کا شغل بہی رکہتے تہے - باقی رہی یہہ بات جو لکہی گئی کہ دہرم برہشٹ ہوجاتا ہے - اسکے نسبت اگر معترض کے طرف ہے - تو نہایت بے تہذیبی سے کام لیا گیا اسلئے کہ معترض اہل سنت سے ہے - اور یہہ لفظ جس کا استعمال کفار ہنود مین ہے اوسکے لئے استعمال کرنا گویا اپنی زعم مین معترض کو کافر کہنا ہے - اگر آپ کے حق مین قبل داخل ہونے ندوہ کے ایسی بات کوئی استعمال کرتا - تو آپکو ناگوار ہوتا - کیونکہ آپ تو پکے مسلمان ٹہرے - ورنہ ہم لوگون کے نزدیک بیشک یہہ جملہ غیر مہذب ہے اس کا جواب یہی ہے - شعر کمال اصفہان کہ ملحدم خواند - چراغ کذب را نبود فروغے - مسلمان گوئمش بہر مکافات - دروغے را جزا باشد دروغے اور اگر اسکے نسبت اپنی طرف ہے - تو اوسی قسم مین سے ہے کہ تیرہ شحم من الاناء با فیہ - اور اس کا بہی اقرار نکلا کہ غیر مقلدون کے صحبت ضلال ہین ہے - اب رہی دنیا کی رفتار اور مسلمانونکی خرابی اور روز افزون بربادی اوس سے بڑہکر کیا ہوگی کہ آپس مین اہل سنت کے

ایسا اختلاف پیدا ہوا۔ جو پہلے لا مذہبون سے تہا۔ دوسرا قول جناب
مولوی صاحب فرماتے ہیں کہ اور سنکر خوش بہی ہوا۔ اس لئے
کہ وہ دینی و دنیاوی کونسا کام عظیم الشان انجام کو پہونچا ہے۔ جسکی
مخالفت پر لوگون نے زور نہین مارے ہین۔ نبوت کا چشمہ جب مکہ
معظمہ مین نکلا تو مخالفون نے اسکے روکنے کی بہت سی تدابیر کین
مگر جسقدر وہ اسکو روکتے۔ مٹی کی ڈولیان بنا بنا کر روکتے رہے
وہ چارون طرف سے پہوٹ نکلا اور ایک عالم کو سیراب کر دیا۔
ندوہ کے کامیابی کیلئے یہہ مخالفت ایک دلیل ہے" راقم کہتا ہے کہ
اس تقریر مین غایت درجہ بے تہذیبی سے کام لیا گیا ہے۔ اس لئے
کہ یہان مخالفین اہل سنت ہین۔ اور وہان کفار تہے۔ جناب مولوی صاحب
نے مقایسہ اہل سنت کا ساتہہ کفار کے کیا ہے۔ یہہ شناعت تو تہی ہی
مزید بران یہہ کہ ناظم ندوہ کو ساتہہ ذات سرور کائنات علیہ التحیۃ والثناء
کے تشبیہ دی ہے۔ اب چند روز دن کے بعد شاید جناب مولوی صاحب
ناظم ندوہ کے رسالت کا بہی اقرار کرینگے۔ کیون نہ باشد۔ دین
داری علم بہی ہے۔ این کار از تو آید و مردان چنین کنند۔ کہئے تو سہی
جناب مولوی صاحب کو شرم نہین آئے۔ کہ ہر کسی کو ذات بابرکات
کے ساتہہ ماندنا کیسی بیہودگی کی بات ہے۔ اے جناب یہہ دلیل کامیابی
ندوہ کی نہین ہے۔ بلکہ موافقین ندوہ کو اہل سنت سے خارج
کر کے ندوہ کو درہم و برہم کر دیگی۔ بعد اوسکے جناب مولوی صاحب نے
جو تمہید اوٹہائی ہے۔ سب باتون مین عالم اہل سنت جناب مولانا
مولوی حافظ حاجی احمد رضا خان صاحب کے ہمزبان ہین۔ لیکن آخرین

Marfat.com

ایک غیر مبحث بات یعنی اہل سنت والجماعۃ کون ہین درمیان بین لاکر بحث لاطائل شروع کر دی ہے - جواب تو حضرت سے ہو نہین سکا - فقط نزاع لفظی و تقریر لاطایل درمیان بین لائے اجی حضرت کیا آپ نہین جانتے کہ اہل سنت کون ہین - یا جناب مولوی احمد رضا صاحب نہین جانتے ہونگے اگر آپ نہین جانتے ہین - تو آپکو بین بتائے دیتا ہون - جو مقلدین ائمہ اربعہ رض ہین گو کسی طرحکی فاسق فاجر کیون نہون - یا بدعتی ہی ہون - لیکن اقرار کرتے ہون کہ یہہ بدعت ہمار ی بہ سبب شامت نفس واغوائے شیطان کے ہے - اور ہم اسکو برا سمجھتے ہین - وہ بیشک اہل سنۃ والجماعۃ ہین ایک بات اور سن لیجے کہ بدعت کی اہل سنت کے یہان دو قسم ہے - بدعت حسنہ بدعت سیئہ - کیا دار العلوم بنانا بدعت نہین ہے دوسرے درمیان بدعتی اور مبتدع کے فرق ہے - بدعتی وہ ہے جو مرتکب بدعت سیئہ کا ہو - اور مبتدع وہ ہے جس نے بدعت کو اپنا مذہب قرار دیا ہو جیسے روافض وخوارج وہابیہ ونیچریہ وغیرہ سیوم وچہارم کو جو جناب مولوی صاحب نے لکہا ہے - راقم کہتا ہے کہ اصل ہر شئے کی اباحت ہے جب تک کہ کوئی نہی وارد ہو - اباحت اوسکی قایم ہے - اگر کوئی منکر ہو تو ثابت بہی کردے - جب اصول ندوہ کا یہہ قرار پایا کہ اختلاف فروعی مسائل کا مثل اختلاف شافعیہ حنفیہ کے ہے اور جو شخص لا الہ کہتا ہو اور ہمارے قبلہ کے طرف سجدہ کرتا ہو خواہ کوئے مذہب رکہتا ہو وہ حق پر ہے - اوس سے مخاصمت کرنا نہین چاہئے - اس اصول ندوہ نے اپکی زبان کو ہی تقریر اسے بند کردیا

Marfat.com

نیچری و روافض و شیعہ و وہابیہ جو مبتدع اور اہل ہوا ہیں اور آپ کے نزدیک فرقہ ضالہ قرار دئے گئے تھے اور معاندین و منکرین تقلید ائمہ اربعہ جنکو خود دعوے اجتہاد ہے یہہ لوگ بھی اب داخل اہل السنۃ والجماعۃ ہوگئے لیجئے ابو حنیفہ کی وسعت پڑ گئی وہ جناب مولویصاحب کو مالیخولیا کے مراقی پیدا ہوا تہا کہ جنت جامع وسیع ہے صرف فرقہ اہل سنت سے کیونکر بہریگی۔ اسکو جاتا رہا۔ جناب مولوی صاحب نے جو لکھا ہے کہ وجود عوام کالانعام کے نوٹا بہت بھی کردے اور انحضرت صلعم کے صلح حدیبیہ کو بھی پیش نظر رکھے۔ اور مدینہ مین آکر غزوات اور مصارف غزاہ مین منافقون کے شرکت کو نظر کے آگے رکہے الی آخرہ۔ پہر جناب مولوی صاحب ہر بات مین انحضرت صلعم کے افعال کی نظیر لانے لگے۔ اجی حضرت ہم پہلے ہی کہہ چکے کہ دوسرون کے افعال آنحضرت صلعم کے نظیر نہین ہوسکتے ہین وہان وحی آتی تہی حضرت جبرئیل علیہ السلام احکام الٰہیہ پہنچاتے تہے۔ ناظم ندوہ کے یہان بہی وحی اتی ہے یا حضرت جبرئیل علیہ السلام تشریف لاتے ہین۔ شاید چند روزون کے بعد آپکو اسکا بہی اقرار کرنا ہوگا۔ شعر۔ کار پاکان را قیاس از خود مگیر۔ گرچہ ماند در نبشتن شیر و شیر۔ ان میں یکی شیر کہ آدم میخورد۔ ان یکی شیر کہ آدم میخورد۔ تکفیر اور تفسیق اہل سنت والجماعۃ کی تو آپ ہی کر رہے ہین اور طرفہ یہہ کہ اپنے تئین اسمین داخل بھی کرتے ہین اسکی مشاقی تو حضرت ہی کو زیادہ معلوم ہوتی ہے۔ اہل سنت مین داخل ہو کر پہلے حضرت بہی غیر مقلدین پر فتوے بہی دیچکے ہین۔ کہ غیر مقلدین اہل سنت سے خارج ہین۔ اور انہین اہل سنت سے حضرت نے

Marfat.com

مباحثہ بھی سیکھا ہوگا۔ پھر انہین پر افترا پردازی بھی کرتے ہین
چہ خوش شعر کس نیا موخت علم تیر از من۔ کہ مرا عاقبت نشانہ نکرد
ابتدا مین جناب مولویصاحب تحریر فرماتے ہین۔ کہ ندوہ کے مخالفت
ہی نہین ہے۔ بلکہ اس عمارت کے گرانے کے لئے کدال پھورے لئے
کھڑے ہین۔ راقم کہتا ہے۔ کہ مجھے تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مذہب
اہل سنت والجماعۃ ایک عمارت مستحکم بنیاد ایک زمانہ قدیم سے
چلی آتی ہے۔ اور آپ بھی اس مین داخل ہین اوس کے گرانے کے
لئے کدال پھاوڑے لیکر اوس کے گرانے کی فکر کر رہے ہین۔ اور مصداق
اس کے بن بیٹھے ہین۔ کہ یکی بر سر شاخ بن میبرید۔ جناب مولوی
صاحب فرماتے ہین کہ وہ اتفاق جس کا ذکر ہوا۔ اسکی بنیاد اسپر ہرگز
نہین کہ ہم انکے مذاہب باطلہ پر راضی ہون۔ الیٰ آخرہ۔ راقم کہتا ہے
کہ زبان سے تو البتہ نہین راضی ہونگے۔ لیکن دل سے توبیشک راضی
ہین۔ الرضاء بالکفر کفر۔ اس اصول سے تو آپ ضرور واقف ہونگے
اپنے دلمین غور کرکے ہمارے قول کی تصدیق کر لیجئے۔ کیا قرآن شریف
مین آپ نے نہین دیکھا ہے۔ اذا جاءک المنافقون قالوا نشہد انک
لرسول اللہ الخ۔ جناب مولوی صاحب تحریر فرماتے ہین کہ اگر ایسے
صاحبون کے ہاتھ مین جنت کی کنجی ہوتی شاید اپنے ہی مریدون اور
پیر بھائیون کے سوا کسی کو بھی اوسمین نہ جانے دین۔ ہم آپ سے
پوچھتے ہین کہ اگر جناب مولوی صاحب کے ہاتھ مین جنت کی کنجی ہوتی
تو تمام جماعت مبتدعین اور ضالین کو بھی جنت مین داخل کرتے جناب
مولوی صاحب تحریر فرماتے ہین۔ کہ اب ایک بات اور سن لیجئے۔

Marfat.com

اگر ندوہ مین کسی نے کوئی تقریر کی یا لکھکر دی اور ندوہ نے اوسکو چھاپ دیا۔ الخ راقم کہتا ہے کہ سہو آگی کوئی وجہہ نہین۔ اور ندوہ کا اوسمین عذر نہین کرنا ہرگز قابل پسند نہین۔ یہہ تقریرات ملمع حضرت سلامت کی فقط فریب دہ عوام ہے جو بیچارے علم سے بے بہرہ ہین ورنہ نزدیک اہل علم کے مثل خانۂ عنکبوت شے ہے جو خود بخود ہر جگہون سے پارہ پارہ ہوتا جاتا ہے آئندہ ہم دعا کرتے ہین کہ اللہ تعالےٰ آپکو ہدایت کرے ایسی کاروائیون سے باز آوے۔ اور کوشش اسکی کیجئے۔ کہ آپس مین اہل سنت کے باعث نااتفاقی کا نہو غیر مذہبون سے نااتفاقی ہو جاوے اور رہے ہی ہے فقط

(نقل مکتوب جناب حضرت سید شاہ محمد بدرالدین صاحب مجیبی صاحب سجادہ پھلواری مدظلہ العالی بنام کمترین عبدالوحید۔)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللھم صل وسلم علی سیدنا ومولانا محمد وآلہ وصحبہ اجمعین

مجمع محامد اوصاف دامت الطافکم بعد سلام مسنون اسلام مظہر مرام کہ پیش ازاین دورواد مجلس ندوۃ العلماء و بعضے دیگر رسالہ کہ بآن تعلق دارد بعنایت جناب مولوی محمد علی صاحب ناظم ندوہ نزد کاتب الحروف رسیدہ و دیدہ شدہ بودند وانیک اشتہار و فتوی و دیگر چند رسالہ باظہار مقاصد و بعضے از مقاصد مجلس ندوۃ العلماء کا نبور کہ درجہ تمایف علماء اہلسنت شدہ اند بمطالعہ آمدند ظاہر شد کہ جملہ سوالات کہ از تحریرات ارکین ندوہ منتخب شدہ اند صحیح اند و جوابہائے مفتی موافق مذہب اہل سنت باصواب اند نام این بدنام کنندہ نکونامی جملہ

در روداد مجلس ندوہ منعقدہ لکھنو بزمرۂ اراکین طبع شدہ است
بدین سبب کہ اعزی واجبی مولوی محمد ایوب صاحب سلمہ اللہ تعالی
شریک مجلس شدند و نیابتہ از طرف کاتب الحروف نیز فرمودند
و در مجلس منعقدۂ بریلی اگرچہ از طرف این معذور وکیلے و نایبے نرفتہ لیکن
بعد ازان بماہ ربیع الثانی بایماء یاد دہانی یکی از منتظمان ندوہ زر مقررۂ
ذمہ اراکین را در دفتر ندوہ فرستادہ ام کہ باعث انطباع نام حقیر
در روداد این مجلس نیز خواہد بود و گمان غالب است کہ طبع شدہ
باشد و ازین وقت از ندوہ علماء کانپور کنارہ کردم پس آیندہ
تا اصلاح مفاسد مشتہرہ و تصفیۂ امور متنازعہ فیما بین علماء نام این
گمنام را در فہرست اراکین ندوہ ملاحظہ نخواہند فرمود انشاء اللہ تعالی
اگرچہ شرکت این گوشہ نشین محض براے نام بود ازانقدر نیز درگزشتم
والسلام ۔ جاروب کش آستانہ مجیبی محمد بدر الدین پھلواروی اصلح اللہ حالہ

(تحریر اعلم العلماء افضل الفضلاء حامی الحق معین السنۃ استاذے
جناب مولانا مولوی سید عبد العزیز صاحب حنفی صابری انبہٹوی
سہارنپوری تلمیذ ارشد امام الحکماء والکملاء بقیۃ السلف وحجۃ الخلف
اعلی حضرت مولانا مولوی محمد عبد الحق صاحب عمری خیرآبادی ثم الرامپوری مد ظلہم العالی

ندوۃ العلماء نے دین اسلام کی بیخ کنی پر کمر باندھی ہے پیر نیچر
کے تقلید کو اپنا شعار گردانا ہے مخالفت مذہب اہل سنت والجماعت
پر اوسے اصرار ہے مجلس علماء اہل سنت اسکے مدافعت کے لئے بریلی میں
قائم ہوئی ہے میں ندوہ سے سخت بیزار اور مجلس علماء حنفیہ بریلی کا طرفدار
ہون ۔ خداوند کریم مجلس حنفیہ بریلی کو قایم رکھے ۔ سید محمد عبد العزیز عفی اللہ عنہ

Marfat.com

(تحریر جناب مستطاب حامی سنت ناصر ملت سرتاج مشایخ حضرت مولانا سید شاہ عزیز الدین حسین صاحب قمری ابو العلائی زیب سجادہ قمریہ مدظلہم)

چونکہ مین حنفی المذہب ہون اور یہ ندوہ اجتماع مذاہب مختلفہ سے قایم کیا گیا ہے لہذا مین اوسکے خلاف مین ہون فقط سید عزیز الدین حسین قمری ابو العلائی عظیم آبادی۔ سید عزیز الدین حسین

تحریر جناب فیض مآب معین ملت مہین بدعت قدوۃ الابرار مولانا مولوی سید شاہ محمد نصیر الحق صاحب نظامی صاحب سجادہ دام مجدہ

مین جناب شاہ عزیز الدین حسین صاحب کا ہمزبان ہون

تحریر جناب مولانا مولوی محمد حفیظ الدین صاحب حنفی صوفی فیض یافتہ صحبت حضرت سید شاہ میانجان صاحب قدس سرہ استاذ جناب منیر کفایت حسین و یوسف حسین صاحبان رئیس پٹنہ۔ انا بری من شرکت من کان مخالفاً للملۃ اہل السنت والجماعت والمذہب الحنفی والمشرب الصوفیۃ۔
کتبہ عبدہ المسکین محمد حفیظ الدین عالمقامی موضع اعظم نگر ضلع پورنیہ۔

(تحریر جناب ہدایت مآب قدوۃ السالکین زبدۃ العارفین قبلۂ ارباب تجرید کعبہ اصحاب تفرید حضرت مولانا حاجی سید شاہ محمد اکبر صاحب ابو العلائی صاحب سجادہ خانقاہ دانا پور دامت برکاتہم)

نور چشم سرور الصدر قاضی مولوی عبد الوحید صاحب مدالله عمرہ بعد دعا واضح ہو کہ یہ مختصر تحریر سرسری طور پر لکھ کر ارسال خدمت کرتا ہون اسمین جو نشیب و فراز معلوم ہو اوسکے اصلاح کا آپکو پورا اختیار ہے آدمی ہون میری اصلیت ہے اگر بھول چوک ہو ہے خطا میرے لیے مین ہون خطا کے واسطے ۔ کتابین پہونچین آپکا شکر گذار ہون۔ محمد اکبر ابو العلائی

Marfat.com

(تحریر جناب شاہ صاحب دانا پوری مدظلہ العالی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللھم ایاک نعبد و ایاک نستعین و صلی اللہ علی رسولہ الامین و آلہ الطاہرین و اصحابہ الطیبین — اما بعد اسمین شک نہین کہ اس پرشور زمانے مین ہم اہل السلام کو ندوۃ العلما کی سخت ضرورت ہے تاکہ ہمارے اخلاق و عادات جو بگڑ گئے ہین یہہ ندوہ اونکی اصلاح کرے اور ہماری قوم کی کشتی جو ایک عظیم الشان طوفان مین پڑکر اختلافات کی آندھیون سے طوفانی ہو رہی ہے اونکو ان بزرگوارونکی ہمت بلند کے ہاتھہ کھینچ کر ساحل امن و عافیت پر لے آئین اگر اور چند ساعت ان حضرات سے روک تھام نکی تو اس طوفانی کشتی کی خیر نہین انا للہ وانا الیہ راجعون۔ لیکن الحمد للہ کہ نائبان رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یعنے علماے کرام زادت اکرامہم کا خیال اسطرف رجوع ہو گیا ہے اور ندوۃ العلما کی بنیاد کا پتھر نصب کر دیا گیا ہے اس مبارک بنیاد کے قیام سے امید پڑتی ہے اور ہماری قوم کے سوتے ہوئے لوگ جاگتے جاتے ہین الحمد للہ علی احسانہ لیکن اس ندوہ کے انعقاد مین عجلت بہت کی گئی اس بات پر غور کرنیکا موقع نملا کہ ہمکو ابتدای ندوہ مین کس کس جماعت کو شریک کرنا مناسب ہے اور کس کس قوم کو بالفعل نظر انداز کرنا لازم ہے اسی وجہہ سے اہل ندوہ کو کامیابی نہوئی مگر اب بھی اوسکا وقت نہین گیا ہے میرے خیال مین پہلے ہمکو یہہ اصول برتنا تھا کہ اپنے ہی فرقے کے لوگون کو مجتمع کر کے اونکے خیالات کو اسطرف رجوع کرتے اور اوس انجمن کا اغیار سے پاک ہونا ضرور تھا جب اپنی پوری جماعت متفق ہو جاتی اوسوقت

Marfat.com

ہمکو اپنی جماعت کے ہر فرد پر پورا اختیار حاصل رہتا اور خود کسیکو اختلاف
کرنیکی جرات نہوتی اور یہہ سواد اعظم جو جابجا متفرق تہا اور اوسکی
شوکت ٹوٹ گئی تہی پہر مجتمع ہوجاتا اوسوقت ہمکو اپنی اعمام کو
دعوت دینے کا پورا موقع تہا اگر وہ ہمارے مدعو ہوکر ہماری انجمن
کی رکنیت ہماری شروط کے موافق قبول فرماتے فہو مرادنا اور اگر
وہ انکار فرماتے تو ہمین اصرار بہی نہوتا ہمارا دامن اس دہبے سے
پاک رہتا کہ جو ہمکو گہبرا کر یہہ کہدینا پڑا کہ ہمنے ان حضرات کو مصلحتاً
شریک کرلیا ہے مصلحتاً اور حکمت عملی اور تقیہ اور توریہ یہہ
سب الفاظ مختلف اللفظ متحد المعنی ہین اس عہد مین ان لفظون پر
نظر پڑتی ہی دل گہبرا جاتا ہے اسلام ہمیشہ سے ایسے دہوکے کے لفظون سے
پاک رہا ہے اور انشاء اللہ تعالے رہیگا ہمکو اللہ تعالے شانہ پر توکل
کرکے سیدہے اور سچے طریقے سے کام لینا چاہئی یہہ ذو معنی لفظ
یورپ کے کافر بادشاہونکی معمول بہ ہین ہمکو اور ہمارے بادشاہونکو
اس سے اجتناب اولی ہے چہ جائیکہ علماے کرام کی صف انکو تو
بنیان مرصوص ہونا چاہئی ہم مسلمان وہ قوم ہین کہ جنکو اوس پاک
پروردگار نے قران پاک مین یہہ سبق پڑہایا ہے - اُفَوِّضُ اَمْرِی
اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ - ہمکو صرف اپنے ہی حقیقی بہائیون
سے مدد لینی چاہئی ہماری ہمت نہین قبول کرتی کہ ہم دوسرون کے
احسان مند ہون ہان جب ہماری گرہ ہم سے نہ کہل سکے اور اوس سے
مایوسی ہوجائے تو مجبوری ہے پہلے ہی بار ہمکو عاجز نہونا چاہئی
سہ ہمت بلند دار کہ نزد خدا و خلق ٭ باشد بقدر ہمت تو اعتبار تو -

Marfat.com

لہذا مین اس مسئلہ مین جناب مولوی عبدالقادر صاحب بدایونی کا ہمخیال ہون - وباللہ التوفیق وعلیہ التکلان وہو نعم المولی ونعم النصیر - (محمد اکبر ابو العلائی دانا پوری)

تحریر دلپذیر عالم یلمعی فاضل لوذعی سرمست بادۂ توحید وفرید جناب مولانا مولوی حافظ حاجی حکیم شاہ محمد حسین صاحب عمری رض المحب اللّٰہی الچشتی الصابری الالہ آبادی مدظلہ تلمیذ ارشد حضرت مولانا عبدالحی مرحوم لکھنوی وسابق رکن اعظم ندوہ -

(باسمہ سبحانہ حق حق حق)

مین ہرچند ایک ناچیز شخص ہون نہ مولوی نہ فاضل نہ عالم مگر محض بنظر حب ایمانی ندوہ کے متعدد مجالس مین شریک ہوا اور جہان تک میرے امکان مین تھا اپنی راے سے امداد دیتا اول جو امر کہ مجھے اس جلسہ کا ناگوار نظر آیا وہ اجتماع اضداد تھا اس رفع اضداد کیلئے مختلف تحریرین ناظم کیخدمت مین بھیجین اور اوسکی نقائص بدلائل ذہن نشین کئے افراد متضادہ کا تضاد بھی پوری طور سے ثابت کیا مگر اراکین ندوہ کو اوسکی رفع کی جانب توجہ نہوئی بلکہ رفع الرفع نصب العین رہا چنانچہ ان حالات کے معائنہ کی بعد اصلاح کی جانب سے قریب قریب مایوسی سے ہو گئی مین نے اوس سے اسلئے تجانب اختیار کر لیا - اسمین کچھ شک نہین کہ ندوہ کی بہت سے اراکین ایسے نکلینگے جسنے تقویت کیا بلکہ استیصال کا بنسبت مذہب اہل سنت وجماعت کے احتمال قوی ہے - ایک ایسی جماعت مین جو علما کی طرف منسوب اور خاص اعانت دینی وتعلیم علوم دینیہ کے لیے قایم ہو ایسے لوگونکا شریک ہونا اور اوسکی اجزا مین معدود

سمجھا جاتا نہ بعض جماعت کے اغراض واقعیہ کو گزند پہونچا ویگا بلکہ عوام کیلئے جو حقیقت حال سے واقف نہیں دہوکہ میں پڑکر دین کے برباد کردینے کا ذریعہ ہوگا میرے نزدیک جب تک اصلاح کامل نہو شرکت ندوہ درست نہیں اور جوابات الزامی جو مجیب نے فتاوے السنہ میں دیے ہیں بالکل ٹہیک ہیں فقط واللہ اعلم۔ نمقہ محمد حسین الفریدی المحب اللہی الچشتی الصابری کان اللہ لہ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد الحمد والصلوۃ بندۂ ناچیز میرزچون متاع کس مخرو نشناس ہمچون نشناس خادم الطلبہ امیر علے ہیڈ مولوی پٹنہ نارمل اسکول اظہار مافی الضمیر خود چنین میکند کہ از نظر کردن ترتیب مقدمات ندوہ بالبداہتہ تصور می شود کہ از انعقادش انتفاع دنیا و انتفاع دین است نہ حمایت اسلام نہ ترقی دین نہ اتفاق قومی چرا کہ اتفاق قومی از اجتماع النقیضین حکم ارتفاع النقیضین دارد یل قیاس میخواہد کہ نتیجہ اش برعکس برآید وانحراف جم غفیر ازین ندوہ تصدیق آن میکند بلکہ بر سلب اتفاق برہان قاطع و حجت ساطع است و بشکل قیاس استثنائی نقیض نتیجہ ازان بالفعل برآید و اگرچہ بالفعل سالبہ جزئیہ برآمد مگر آیندہ احتمال است کہ سالبہ کلیہ برآید پس چونکہ ازین قضایا سے موجبہ بایجاب رسید کہ وضع این ندوہ محمول بر ندبہ است بنا بر نقیض کلی آن ہستم و سوالات ستۃ ارباب ندوہ کہ در فتاوی السنۃ لالجام الفتنۃ مرقوم است مانند شکل اول کہ بدیہی الانتاج است بالبداہتہ از خروج حد وسط کہ آن صراط مستقیم است منتج ضلالت کبری است و مذاہب اربعہ

Marfat.com

مثل اشکال اربعہ برہان مسلم الثبوت ہست نزد اکابران و علی سطح الصراط المستقیم مسلم الصعود ہست عند شارعان و باقی اہل الاہواء ہو الجواب المجیب اللبیب المقیب قاطع و قامع لاساس البدعتہ والضلالتہ و مطابق للکتاب والسنتہ والحق احق بالاتباع و لوکرہ الناذون والعادون فقط (جناب مولانا مولوی امیر علی صاحب ہڈ مولوی فاضل اسکول نایب صدر انجمن اہل سنت پٹنہ)

یہہ بات کہ علمار غیر مقلدین اس مجمع مین داخل ہو وین مسئول عنہ کی نزدیک درست وصحیح ہے اسواسطے کہ علمار مقلدین و غیر مقلدین من حیث الہم کذالک اگر اس مجلس مین جمع ہو کر تردید خصم کرینگے تو بیشک مورد اعتراض خصم کے ہو جاوینگے اسواسطے کہ غیر مقلدین کے رسالہ الجہر بالتامین صفحہ ۸ مین آمین بالجہر نکرنے والے کو تارک سنت کہا ہے اور تارک سنت لبطور صغریٰ سہلتہ الوصول کے قاعدہ کل تارک السنتہ من السنتہ التی لعنتہم ولعنہم اللہ مین مندرج ہے چنانچہ یہ قاعدہ مشکوۃ صفحہ ۲۲ مین موجود ہے پس کل آمین بالجہر نکرنے والے نزدیک غیر مقلدین کے ملعون رسول اللہ و اللہ تعالیٰ کے ہوئے اور اسیطرح مقلدین کے طعن جو غیر مقلدین پر ہین اونسے کتابین مشحون ہین اب خصم کو مجال وسیع ہے کہ کہے ع آنکہ خود گم ہست کرا رہبری کند ۞ مناسب ہے کہ اس فعل سے جو کہ بلفظ وحشی اعنی فتدہ تعبیر فرماتے ہین باز آوین یک ایک اولیا باکرامت صاحب شرع کی بیعت کرین اور ذکر و عبادت مین بحسب ارشاد مشغول رہین ترقی

اسلام ہوگی۔ (جناب مولانا مولوی فتح الدین صاحب پنجابی مدرس صدر انجمن اہل سنت پٹنہ۔)

جناب مولوی محمد عبد الوحید صاحب حنفی

الفردوسی النقشبندی عظیم آبادی نے رسالہ فغان اسلام مین بڑی باریک بینی فرمائی ہے سبحان اللہ وبحمدہ البتہ جو کچھ اونہون نے ترقیم فرمایا ہے بہت بجا و قابل خیال کرنے کے ہے خدا نے بڑی خیر کی کہ ایسی ایسے بزرگون کو مفسدہ ندوہ سے ہوشیار کر دیا جس سے عوام مسلمانان بلا سے ضلالت سے محفوظ رہینگے خداوند تعالے انکو اور سب ارباب علم کو جو فسادات ندوہ و دیگر مفاسد اسلام و عقاید پر نظر رکھتے ہین و عوام نابیناؤن کو جتاتے ہین جزائے خیر و عطا فرماوے و داعی ہون کہ وے لوگ بجا بیت نبوی ہمیشہ اس ارشاد و رہنمائی پر کمربستہ رہین والسلام علی من اتبع الہدی (مولوی رضی احمد صاحب حال المقامی مراد پور کوٹھی جناب سید شاہ لطافت حسین صاحب)

مجھ ناکام ہیچمدان کے نزدیک یہ تحریرات حضرات علمائے دین مکرم و محترم دام فیوضکم کی بہت درست ہے اور موافقت اس ندوہ خلل انداز کے ایسی ایسی خرابی و نقصان امور دین مین ہے کہ احتیاط و احتراز جمہور اہل سنت و جماعت کو اس سے شرعاً و عقلاً واجبات سے ہے واللہ اعلم۔ (مولوی) فضل حسین

السلام علیکم۔ رسالہ فغان اسلام کی تحریر خوب اور پردہ دری صاحبان ندوہ کی خوب کی ہے (مولوی حکیم محمد صادق

صاحبزادہ مولوی عبدالقادر صاحب وکیل صاحب گنج گیا۔

بجسب قول داعیان ندوہ ندوہ ابہی بچہ ہے اور ظاہر ہے کہ بچون کے قول وفعل کا اعتبار نہین بہرحال ناز برداران ندوہ کیخدمت مین عرض ہے کہ اوس بچے یعنی ندوہ کو ہٹ لایعنی یعنی خلاف عقائد حقہ سے باز رکہکر اہل سنت وجماعت کے گود مین دیوین تو اوسکے کفش برداری کو حاضر ہون کیا خوب ہوتا کہ ندوہ اہل سنت سے اختلاف نہ کرتا اور مصداق ہے گر بر سر و چشم من نشینی ۔ نازت بکشم کہ نازنینی ۔ (مولوی) عبدالباری نعمانی حاجی پوری وکیل مجلس اہل سنت بریلی

مین نے سوا ے رسالہ فغان اسلام رسایل مخالف وموافق ندوہ جہان تک مل سکے دیکہے جتنے رسایل مخالف ندوہ ہین برسر حق پاے اجتماع ضدین ناممکن ہے۔ عقاید ندوہ خلاف سنت وجماعت ہین۔ پس حق کو چہوڑکر خلاف حق کی اعانت وشرکت کرنی ضلالت سمجہتا ہون۔ مخالفین ندوہ برسر حق ہین مین انکا فرمان بردار ہون (جناب صاحب سجادہ) سید شاہ محمد حسین حنفی قادری مہتمم مدرسہ جرہوہ

اے ندوہ مین کہے دیتا ہون کہ تو مخالفت اہل سنت سے باز آ ورنہ تکلیف مالا یطاق بیجا ہے۔ بالفعل دو جہنڈی ہندوستان مین قایم ہین ایک بیرنیچر کا دوسرا کانگرس پہرا نہیں دونون مین جو نسا تجہے پسند ہو اوسکے سایہ مین شوق سے چلا آ ورنہ بصورت خلاف مذہب سنت وجماعت تیری شرکت نہین کرسکتا بلکہ پبلک کو خبردار کرتا ہون کہ تقلید ائمہ اربعہ برحق ہے اور جماعت ندوہ مخالف تقلید ہوکر اپنی امامت مخترع کرنا چاہتا ہے (مولوی) قمرالدین حنفی حاجی پوری۔

Marfat.com

مدار ندوہ کا آزادی پر ہے - وہ آزادی کہ جو اسلام کے مخالف نقیض عقید تا - خصوصاً ان حنفی ہون اور ندویہ و نیچریہ و وہابیہ نجدیہ و شیعہ کا ان دشمن جانی ہون - ایکہ تو درروہ او قرب خدا می طلبی - آبرو بر در مخلوق چرا می طلبی - (منشی) نبدہ محمد مرشدی محمد ظہور الحق القادری

جلسۂ ندوہ کی غایت دنیا اور استیصال مذہب حنفیہ اسکا اصل منشا ہے اللّٰہم احفظنا - (مولوی) حکیم یوسف حسن بانکی پوری (مہتمم انجمن اہل سنت مصلحین ندوہ پٹنہ)

مولوی صاحب حامی ملت تابع شریعت معین مجلس اہل سنت والجماعت مولوی عبدالوحید صاحب اوصلہ اللہ الی المارب رسالہ فغان اسلام بندہ کی نظر سے گذرا نہایت طبیعت کو خوشی حاصل ہوئی اور ہزار شکر خداوندی بجا لایا کہ اللہ کے فضل و کرم سے آپنے بڑی امر مہم میں کوشش فرمائی ہے - دیکھیے یہہ ندوہ کیا کیا آفت لاتا ہے اور کیا کیا گل کھلاتا ہے خدا خیر کرے - (مولوی) محمد عبدالقیوم صاحب گنج گیا -

مولوی عبدالوحید صاحب معدن علوم سبحانی دام مجدہ رسالہ فغان اسلام مصنفہ محب مشاہدہ نمودم طبیعتم را مسرت حاصل گردید ترقب کہ باستیصال مفسدان دبار شادمضلان کوشش نمایند واین امر مہم را بخوبی انجام دہند - (مولوی) ظہور احمد بیتھوی - ضلع گیا -

مولوی عبدالوحید صاحب زاد لطفہ - آپکے کام مومنین للّٰہیت معلوم ہوتی ہے - اشتہار دربار پچاس عدد اگر اور بہیجیئے تو کسی اور کتاب مخالف ندوہ کی ضرورت نہ پڑے لوگ اوسکے شایق ہین - (مولوی) مظاہر حسین -

Marfat.com

جمعیت اسکے کہ ندوہ مین فرق باطلہ بہی شریک رہین شرکت ندوہ بالکل ممنوع کما قال اللہ تعالے فلا تقعد بعد الذکری مع القوم الظلمین اگر اتحاد و اتفاق سے اونکے پرہیز نہ کیا جاے تو سخت مضرت پہونچیگی جیسا کہ پہلے جلسہ کانپور مین جہان بندہ بہی حاضر تہا علام حسنین مجتہد شیعی نے وعظ مین تعریف کی ہی مگر اوسپر بہی اہل ندوہ جنہین روپیہ جمع کرنا فقط مقصود ہے اپنے ارادۂ فاسدہ سے باز نہ آئے۔ معترضین ندوہ حق بجانب ہیں مین اونکا شریک ہون۔ (مولانا مولوی) سید محمد وارث حسن فتحپوری (سابق شریک ندوہ وسند یافتہ مدرسہ دیوبند) مخدومی ومطاعی مولوی عبدالوحید صاحب دامت فیوضاتہم

بندہ آج تک ناواقف محض تہا کہ ندوہ کیا چیز ہے۔ آپکے تحریرات مرسلہ سے علم اجمالی حاصل ہوا تہا کہ ہو نہو ہیرپہیر کے سلسلہ کا کوئی تازہ وسیع ہے مگر ان رسایل موصولہ کے مطالعہ سے بالکل حقیقت اوسکی کہل گئی ع بہر رنگے کہ خواہی جامہ می پوش ؛ من انداز قدت رامی شناسم۔ حضرت سچ تو یہہ ہے کہ یہہ دونون رسالے تو غضب کے رسالے ہین اودہر مولوی محمد ابراہیم صاحب قادری نے ابراہیم آذری کی یہان تک دہجیان اوڑائین کہ جامۂ عاریتی سے بالکل عاری کر دیا اودہر مولانا مومن سجاد صاحب نے ایسا فوٹو گراف کہینچا کہ ندوہ کا ایک ایک خط و خال بلکہ ایک ایک رگ و ریشہ دکہائی دیگیا۔ میرا خیال تو یہہ ہے کہ صرف یہی دونون رسالے ندوہ کے ابطال بلکہ تا ابدالآباد اوسکے استیصال کے واسطے کافی ہین۔ یہہ صرف آپکے حسن سعی کا نتیجہ ہے۔ مین ان دونون رسالون کی تعریف نہین کر سکتا۔ جزاالله

المصنفین المنصفین عنّا خیر الجزاء فی الدین والدنیا والاخرۃ وایّاکم یا اولی المفاخرہ -- (عالم ادیب فاضل لبیب شاعر غرّا ناشر بے ہمتا مولانا مولوی حافظ رحیم اللہ مدرس جامع مسجد آگرہ -

ندوہ سے ایک سوال - اوسکے جواب کے لئے مہلت یک سال

کیا ندوہ مذہب اہل سنت والجماعت نہیں رکھتا - پھر برادران حقیقی یعنی احناف اہل سنت مصلحین ندوہ (گو وہ بر سر غلط ہون مگر) کو بدخواہ اسلام و بیخکن دین و اغیار سے کیون شمار کیا جاتا ہے -

افسوس کہ فرق باطلہ ضالہ کی محبت اسقدر غالب ہو کہ اونہیں علحدہ کرنا منظور ہی نہیں گو خاص اپنے قدیم احباب حنفیہ سے رنجیدگی ہوجاے (جناب حکیم) حافظ محمد اسحاق حنفی صابری گہرار وی عظیم آبادی

قیامت قریب ہے - مذاہب باطلہ کا رواج ہوگا چنانچہ ندوہ نمونہ فتنۂ دجّال ہے (جناب مولوی) محمد ابراہیم حنفی سپلپوری - پٹنہ

افراد متضادہ مثل عناصر اربعہ کے باہم جمع کرنے مین گویا ندوہ درپردہ دعوی خدائی کا کرتا ہے - نعوذ باللہ منہا - (جناب منشی) حافظ سلامت اللہ - شگفتہ - حنفی غازیپوری مدرس مدرسہ جرہوہ -

ندوہ باب الالحاد والزندقہ ہے - (جناب مولوی) حکیم محمد یوسف حنفی سر ہندی بہاری) مین نے چند کتابون کو ندوہ کے دیکھا

جو باتین کہ ممبران ندوہ سے سنی جاتی ہین صرف اغوائے عوام کالانعام کیلئے ہین ورنہ کتب ندوہ مین تمام تر ضلالت و شقاوت کی باتین ہین

ندوہ مجرد کلمہ گوئی و اتفاق و اتحاد باہمی کو دین اسلام ٹھہراتا ہے - حالانکہ صرف کلمہ شہادت دین اسلام مین کافی نہین ہے - جملہ فرایض

Marfat.com

وواجبات کا نگاہ رکھنا لابدی ہے (جناب مولوی ماسٹر محمد غیاث الدین حنفی صدیقی مخدومیوری بہاری۔) ہین قطعاً مخالف ندوہ ہون ۔
یہہ جلسہ مبنی بر گمراہی ہے (جناب) سید محمد کلیم) (رئیس محلہ باغ کالوخان پٹنہ
ہم حنفی المذہب ہین ۔ ندوہ اوسکا مخالف ہے ۔ ہین اوسکا شریک نہین
(جناب) سید نور الحسنین (رئیس محلہ میدان شاہ فصاحت پٹنہ
ہین سنی المذہب ہون لہذا ہین ندوہ کی شرکت نہین کرسکتا
(جناب) میر محمد حسین (رئیس محلہ دوندی بازار پٹنہ)
ہین ندوہ کا مخالف ہون ۔ (جناب) سید حبیب الرحمن عرف شاہ محمد مبارک حسین رضوی (رئیس اعظم محلہ لودیکٹرہ پٹنہ)
ہم ندوہ کے شریک نہین ہوسکتے (جناب نواب) شیخ فدا علی (رئیس محلہ باغ کالوخان پٹنہ)
ہین ندوہ کا مخالف
ومخالف ندوہ کا موافق ہون ۔ (جناب) شیخ ممتاز الحق حنفی صدیقی (رئیس اعظم جرہوہ وآنرری مجسٹریٹ حاجی پور)
ندوہ مذہب اہل سنت کا جانی دشمن ہے ۔ (جناب) سید شاہ احمد حسین حنفی (رئیس جرہوہ ۔ حاجی پور)
عقاید ندوہ مباین مذہب اہل سنت ہین (جناب) شیخ عبد الکریم حنفی ۔ جرہوہ ۔
جب تک ندوہ خود اپنی اصلاح نہ کرے اوسکی شرکت ناجایز ہے (جناب مولوی) محمد عبد الحمید حنفی قادری (مدرس مدرسہ جرہوہ)
ایسے الفاظ جو مذہب حنفی کی اہانت کرتے ہین وہ رسالہ تائید الندوہ مین پاسے جاتے ہین اسلئے ہین ندوہ کا مخالف ہون (جناب منشی مقبول حسین حنفی (رئیس جرہوہ وسب ورسیر مدہوبنی ضلع دربہنگہ)

سوالات ستہ مرقومہ فتاوی السنہ کے جواب صحیح اور درست موافق اہلسنت وجماعت ہین اسوجہ سے فقیر کو مجیب سے اتفاق ہے اور حضرت اوستاذی مولوی عین القضاۃ صاحب ابداللہ فیوضہ لکھنوی نے جو اکبر وارشد تلامذہ مولانا مولوی محمد عبد الحی صاحب علیہ الرحمۃ کے ہین منشی اطہر علیصاحب کاکوروی سے فرمایا کہ ندوہ کا آخر میرے نزدیک دنیا ہے جہانتک خیال کیا جاتا ہے مین حاضری سے مجبور ہون۔ احقر اور دیگر تلامذہ جناب اوستاذ ممدوح اوس جلسہ مین موجود تھے واسطے اطلاع اہل اسلام کے عموماً اور اپنے ہم اوستادون کے خصوصاً عرض کیا گیا۔ (جناب مولوی) سید محمد ہادی قادری دہلوی

مین مذہب حنفیہ کو حق سمجھتا ہون۔ ندوہ اسکا مخالف ہے

(وکیل اہلسنت جناب) احمد شیر خان حنفی۔ موضع کہر کا ڈاکخانہ سونپور

مین سنی حنفی ہون لہٰذا ندوہ کا مخالف ہون (جناب مولوی) حکیم عبد العلی۔ پٹنہ عالم گنج) مین مقلد امام اعظم رضی کا ہون ندوہ مخذولہ کا شریک نہین ہو سکتا (جناب منشی) گوہر علی خان حقی موضع سیہوان ضلع پٹنہ) مین مجلس اہل سنت بریلی کا دل و جان سے شریک ہون (جناب منشی) شیخ عبد الواحد حنفی (رئیس موضع مگربال ضلع حاجی پور) اتفاق بیشک بنفسہ ایک عمدہ چیز ہے مگر اتفاق باہمی فرق مذاہب مختلفہ کا بلا مضرت و تخریب دین اہلکیدگر کے حیز امکان سے باہر ہے۔ ہان دنیاوی برتاؤ سے بلا قید ضروریات دین اتفاق سب فرقونکو ایک رشتہ اتحاد مین باندہ سکتا ہے جو نفس غرض ندوہ نہین ہے (منشی) سید سعادت حسین بہاری پٹنہ۔

Marfat.com

جملہ حالات موجودہ پر ندوہ کے غور کرنے سے مجہیر حقیقت ندوہ کی صاف ظاہر ہو گئی اسمین ہر امر نزاعی وغاسے ہین عقاید باطلہ اور خیالات ضالہ ہین جو صریح مخالف و مضر اہلسنت والجماعت کے ہین ۔ (جناب منشی ماسٹر محمد صدر الدین علی اختر حنفی صدیقی مخدوم پوری بہاری (وارد کلکتہ)

از روے حمیت مذہب اہل سنت والجماعت کے مین ندوہ کا شریک نہین ہوسکتا ہون بلکہ مخالف ہون (جناب) میر امیر جان حنفی (رئیس لودیکٹرہ پٹنہ) مین ندوہ کا شریک نہین ہوسکتا۔

(جناب سید شاہ) محمد جلال حنفی قادری فضل رحمانی (رئیس لودیکٹرہ پٹنہ) ہم ندوہ کے شریک نہین ہوسکتے بلکہ اوسکا مخالف ہون

(جناب سید شاہ) آل حسن حنفی (رئیس نو آبادہ وبیرسٹر ایٹ لا)

اصلاح الندوہ

حضرات! پہلے اتنا عرض کر لون کہ بمقام تکیہ حضرت عشق قدس سرہ العزیز بمواجہہ حضرت سید شاہ محمد امیر صاحب قبلہ صاحب سجادہ مدظلہ العالی و دیگر عمایدِ حاضرین جناب مولوی حفیظ اللہ صاحب اعظم گڈہی حامی وسفیر ندوہ سے متعلق ندوہ کے امر [illegible] گفتگو آئی مگر [illegible] آخر بعد مخالفین ندوہ کی کتابین تیجہیں دیکھنے کیلئے طلب کی تہین چنانچہ مولوی صاحب موصوف کیچہ مسودے ہین کتابین دیکھنے کیلئے دی گئین ۔ بعد تین چار روز کے کتابین ہمنے منگوا لی ہین ۔ اور سفیر مولوی صاحب ممدوح کا نامہ نامی نظر کیچہ ان اوٹھایا جسکی نقل ذیل مین ہدیہ ناظرین کیجاتی ہے وہوا ہذا ۔

فروغ پیشانی ۔ الا ثانی قاضی عبد الوحید صاحب زاد لطفہ بعد

ممنون واضح خدمت شریف باد ۔ مینے سب رسالے بغور دیکھے بیشک آپ لوگون نے دلسوزی سے لکہا ہے اور مسلمانون کو ایسا ہی چاہئے کہ اظہار حق کیا کرین مگر حالت یہہ ہے کہ ندوہ کے مددگار خود حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہین ۔ اب ندوہ مین کچھہ نقص نہین رہیگا اور کسی کے دبانے سے ندوہ دبتا نہین نظر آتا ۔ یہہ بات کہ خود آنحضرت ندوہ کے مددگار ہین تین بزرگون کے الہام سے آپ کو معلوم ہوگا وہ الہامات میرے پاس موجود ہین ارشاد ہو تو مین آپ کے پاس روانہ کرون اب آپ لوگون کو لازم ہے کہ آپ لوگ ندوہ کے شریک ہون جو کچھہ اصلاح کرنا ہو اونہین مجمع مین اصلاح کرین (حفیظ اللہ عفی عنہ)

اس نامہ کے ورود کے بعد یہہ خط مندرجہ ذیل روانہ کیا گیا جسکا جواب ہنوز نہین آیا ۔ نقل جواب نامہ مولوی حفیظ اللہ صاحب

اغظم گڈہی حامی وساعی ندوہ مقیم ٹیڑہی کہاٹ ۔

فاضل اجل عالم اکمل جناب مخدومی مولانا مولوی حفیظ اللہ صاحب

دام مجدکم بعد اہداے مراسم تسلیم وتکریم التماس یہہ کہ عنایت نامہ آیا مسرت وبہجت لایا ۔ الہامات وبشارات ندوہ بہی مرحمت ہوئے نہایت ممنون ہوا ۔ الحمد للہ علی احسانہ کہ جناب والا نے نظر بالغہ وتوجہ کامل سے رسایل اہل السنت والجماعت حنفیہ ندوہ کے مخالفت مین ملاحظہ فرمائے اور ہم خادمان اجلہ علماے اہل سنت کے اعترا۔ ضات کو تسلیم بہی کرلئے جیسا آپ اپنے نامۂ نامی مین ارقام فرماتے ہین "مینے سب رسالے بغور دیکھا بیشک آپ لوگون نے دلسوزی سے لکہا ہے اور مسلمانون کو ایسا ہی چاہئے کہ اظہار حق کیا کرین" واقعی

دیانت داری اور حق پسندی و انصاف طلبی کے یہی معنی ہین اور
قبل بہی اسیکی آپ کے ذات سے توقع تہی اور ایسی توقع سے آیندہ
بہی ہم خادمان اجلہ فضلائے دین وملّت مایوس نہین ہین۔ آپکے مضامین
خوش آئین سے اون جہال کے خیال محال و اعتراض بیجا کی پوری
بیخکنی ہوئی جو بلا وجہہ علماے اہل سنت حنفیہ کو مخالفت ندوہ کے
باعث برا بہلا کہتے ہین اور خدشات وسوالات فضلاے دین وملت
کو نفسانیت و تعصب اور ہٹ دہرمی وجہالت وغیرہ پر محمول کرتے
ہین اور علماے حقّانی و فضلاے ربّانی کو دشمن اسلام و مخالف
خدا و رسول ومخرب دین و ترقی السلام وغیرہ کیا کیا الفاظ ناشایستہ
سے یاد کرکے اپنا منہہ سیاہ کرتے ہین خدا آپکو اور ہمین ان باتون
سے بچاے آمین الہی آمین۔ مولانا باوجود تسلیم شناعات ندوہ جو
محض دلسوزی سے اظہار حق کیلئے مخالفین ندوہ کے جانب سے لکہے گئے
ہین آپ یہہ فرمایئن کہ،، مگر حالت یہہ ہے کہ ندوہ کے مددگار خود
حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہین اب ندوہ مین کچہہ نقص
نہ رہیگا اور کسی کے دبانے سے ندوہ دبتا نہین نظر آتا،، بڑے تعجب
کی بات ہے کہ آپ خود ہی اپنے کلام حق انجام کو بچند وجوہ متناقض
اور مخدوش فرمایئن جو آپ سے فاضل کامل حامی دین وملّت عالم
اہل سنت کے لئے مطلق زیبا نہین (ا) مقام شکر ہے کہ آپ
اعتراضات کو حق تسلیم کرتے ہین اور اونہین دلسوزی سے
لکہا ہوا بتاتے ہین پہر اوسکے قبول سے انکار کیون ہے۔ ذرا اپنی

Marfat.com

تحریر ملاحظہ فرمائی اور ہم خادمان سنت کے خدشات رفع کیجئے۔

(۲) الحمد للہ جب اعتراضات حق ٹھہرے پھر ہمارے رسول برحق ہادی مطلق ندوہ کے مددگار کیونکر ٹھہر سکتے ہیں حاشا وکلا جنابہم عن ذالک۔ مولانا اوسی انصاف پسندی سے بغور معائنہ ہو کہ کیا ہمارے پیارے اللہ کے دلارے نبی کریم رؤف رحیم صلعم خلاف حق کے مددگار ہونگے۔ مخدوما آپسا دانشمند بزرگ کیا اسی کبھی باور کر سکتا ہرگز نہیں۔ بلکہ بفضلہ تعالےٰ یون سمجھئے کہ بوجہہ حمایت حق ونشر سنت وازالہ بدعت وصیانت مذہب حقہ حنفیہ ہمارے نبی الحرمین محبوب رب المشرقین والمغربین صلعم مخالفین ندوہ کے مددگار ہیں۔ دیکھیہ نہ ابتدا میں جب ضلالت ندوہ پہیلی مخالفین ندوہ میں ایک ہی بزرگ تہے یا زیادہ اور بعد کو کسقدر تعداد بڑہتی گئی فالحمد للہ علی ذالک اور انشاء اللہ روز بروز بڑھتی جائیگی اللہم زد فزد۔ آخر شیوع کفر والحاد کے زمانہ میں بہی ایک ہمارے نبی کریم صلعم کی ہی خاص ذات بابرکات شرک وبدعت وکفریات فاضحات کی مخالفت اور بیخکنی کے لئے من اللہ مبعوث ہوئے اور ما بعدہ کیسے کیسے لوگ راہ پر آکر حق کے گرویدہ ہو کر آپکا ساتہہ ہی نہیں دینے بلکہ اپنے جان ومال آپ پر نثار کرنے لگے۔ انصافاً کہئیگا مخالفین ندوہ کے حقانیت کے ثبوت میں یہہ مثال کتنی چسپان ہے خدا کرے آپ بطیب خاطر ہملوگونکی گزارشون پر توجہ فرمائین اور مذہب اہل سنت حنفیہ کی پابندی ہاتہہ سے ندین آمین الہی آمین

Marfat.com

(۴) بحمد اللہ تعالےٰ کہ آپ ندوہ مین نقص واقع ہونا بہی مانتے ہین پہر
جب علماے اہل سنت اصلاح کے خواستگار ہوتے ہین توکیون نہین
اصلاح منظور کرتے امر حق کے قبول کرنے مین کیا عذر ہے - اور
مددگاری نبی اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نسبت گزارش کرچکا کہ
بحولہٖ وکرمہٖ تعالےٰ رسول مقبول علیہ الصلوٰۃ والسلام وعلیٰ آلہ الکرام
وصحبہ العظام کی مددگاری حق کے جانب واقع ہوتی ہے اور مخالفین
ندوہ کو مولانا آپ برسرحق بتاچکے توبقول آپکے رسول کریم صلعم مخالفین
ندوہ کے مددگار ہوے اور شکر اللہ کا کہ ایسا ہی ہے چاہے ارباب
ندوہ نہ مانین - اور ندوہ بہی ضرور دب جائیگا جیسا آپ اپنی آنکہونسے
مشاہدہ فرما رہے ہین کہ یوماً فیوماً تعداد مخالفین ندوہ بوجہ حقانیت
اور صداقت ونصرت مذہب کے کسقدر بڑہ رہی ہے - ہم یہہ
نہین کہتے کہ جلسۂ ندوہ بند ہو جائیگا مگر یہہ دیکہنا چاہیے کہ کس حیثیت
سے ہوگا اور مسلمانان اہل سنت کے آنکہونمین اوسکی کتنی وقعت
ہوگی - یون تو ہندؤنکے سبہے نیچریون کے کانفرنسین غیرمقلدون کے
جلسے شیعون کی محفلین بڑے زور شور کے ساتہہ ہوا کرتی ہین اور
خوشی بہی مناتے ہین مگر کیا وہی ذلت شرعی وخسارت سرمدی کے
ساتہہ تو کیا یہہ سب آپکے نزدیک حق ہین ہرگز نہین - پہر اگر یہہ جلسۂ
ندوہ بہی خلاف مذہب اہل سنت حنفیہ سالانہ منعقد ہوا کرے توہوخلاف
حق پہ جمے رہکر ایسی خوشی منائیگا اونہین اختیار ہے - مکروا ومکراللہ
واللہ خیر الماکرین - آخر قرب قیامت کے زمانہ مین تو لامذہبون
بے دینون کو زیادہ ترقی ہوہی گی اور ایمان واسلام حرمین شریفین

Marfat.com

اپنے اصلی مرکز مین جا گھسینگے - دیکھئے وہان مذہب اہل سنت جو کہ
ائمہ اربعہ پر منحصر ہو کر رہا ہے اوسکے سوا کسیکی پابندی وہان ہوتی ہی
اور الحمد للہ یہی حق ہے - کیا اصحاب مذاہب باطلہ وہان بلا تقیہ جا
سکتے ہین ہرگز نہین - مگر آپ اونہین شریک کرتے ہین وہ تو تقیۃ
شریک ہو کر اپکا ستیاناس کرینگے - (۳) مولانا جب شریعت
مطہرہ ندوہ پر حکم ضلالت دیچکی اور آپ اوسے بطیب خاطر تسلیم ہی کرتے
ہین ہوا اوس حکم کے قبول کرنے مین الہامات کے ڈھکوسلے کیونکر
آڑے آگئے - کیا الہامات و مکاشفات اولیاء اللہ (حالانکہ روافض
غیر مقلدین دنیچر وغیرہ جنہین آپ شریک کرنے پر تلے ہوئے ہین
رویاء صادقہ کو واجب التسلیم نہین سمجھتے ہین ذرا اونسے فتوی
لیلیجئے ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے ابھی ابھی معلوم ہوا جاتا ہے)
جب معارض کتاب وسنت واجماع وقیاس واقع ہون آپ کبھی
اونہین برحق مان سکتے ہین کتب عقاید ملاحظہ فرمائی - ایسے مکاشفات
والہامات اولیاء اللہ خود اولیاء اللہ کے حق مین بشرطیکہ وہ واقع مین ہی
اہل باطن ہون مقبول ہوسکتے ہین نہ غیرون کیلیئے - ہان جب موافقت
اونکی ادلۂ اربعہ سے ہو تو اور لوگ بھی تسلیم کرلینگے ورنہ خناسی
وسوسہ سمجھینگے - علاوہ برین ادلۂ اربعہ سے جب ندوہ کی مخالفت
حق ثابت ہو گئی پہر الہام و مکاشفات اولیاء اللہ غیر مسلم الطرفین کس
شمار مین ہین - دلیل خامس نہین سنی گئی تہی ندوہ والون سے آج
معلوم ہوتی - مولانا یہہ ساری حیلہ سازی دہوکہ بازی ہے -
جب کوئی جواب مخالفین ندوہ کے سامنے ارباب ندوہ سے نہین بن پڑا

Marfat.com

توکہین تقیہ کو سپر بنانے لگے کہین ان بیجا کار روائیون مضرہ مذہب اہل سنت کو مصلحتاً بتانے لگے اور ان سب شعبدہ بازیون سے بہی جب نجات نہ ملی تو الہامات دیکہانے لگے کوئی تو عقل کا کہونٹا دین کا دشمن اسلام کا چور اسمین شریک ہو ہی رہے گا عیاذاً باللہ - مولانا واقعی گزارش ہے کہ آپ اس ابلہ فریبی کا پورا اندازہ کیجئے دام تلبیس وتزویر مین متدلسین کے نہ آئیے - بفضلہٖ آپ پاک سنّی حنفی حاجی الحرمین الشریفین بہی ہین ضرور وہان آپ نے مذاہب اربعہ کے اتباع کے سوا اور کچہہ نہ دیکہا ہوگا پہر آپ سا معین سنت ناصر ملّت عاشق مذہب اہل سنت ترک ومخالفت مذہب اہل سنت حنفیہ کیونکر گوارہ کرسکتا ہے - آپ کے انصاف پسندی اور دینداری سے ہمین یہ امید نہین بلکہ انشاء اللہ آپ ضرور مخالفین ندوہ کہ در اصل مصلحین ندوہ ہین انکی معیت ضرور قبول فرمائینگے - سب باتین جانے دیجئے ذرا یہی خیال فرمائے کہ جب الہامات پرہی دارومدار دین واسلام ٹہرا توپہر شریعت محمدیؐ صلعم کا کیا اعتبار رہا ساری کوششین آل واصحاب وتابعین وتبع تابعین رضوان اللہ علیہم اجمعین کی نشر مذہب وحمایت سنت مین حرف غلط کی طرح مٹجائینگی - پہر اسی طرح مخالفین ندوہ بہی الہامات مخالفت ندوہ مین پیش کرسکتے ہین - سوچئے سمجہئے کیا جواب دیجیگا - افضلیت وترجیح الہامات اولیاء اللہ احد الطرفین کو اوپر دوسرے کے ثابت کرنے مین سخت مشکل پڑیگی - افضلیت شیخینؓ کو اوس دن آپ سہوًا فرعی ظنّی بتاتی ہے پہر یہہ تو بطریق اولیٰ غیر قطعی ہوگی - مرد آخر بین مبارک بندہ ایست

Marfat.com

کیا مولانا سے گنج مرادآبادیؒ کی عبارت مخالفت ندوہ مین (آنا جانا فضول ہے یہہ سب مالیخولیا کی علامت ہے - خارستہ ہونیکی فکرین کیجاتی ہین اللہم احفظنا - وہ معاملات نفس ہین وہان جانیکی کچھہ ضرورت نہین) ناظم صاحب کیلئے کافی والہامات سے بہتر نہین ہے - کیا ان تین اولیا اللہ (بصورت اسکے کہ وہ مسلم الطرفین ولیٔون ہین ہین ہون) کے الہامات اونکی مخالفت سے بڑہے ہوئے ہین - کیا حضرت ممدوح ان لوگونسے کم پایہ کے ہتے - لاولا یہہ خیال خام ہے -

مولانا ہم لوگونکو آپ یہہ بہی فرماتے ہین کہ وہ ندوہ کے شریک ہون لیکن اسکی حالت یہہ ہے کہ بصورت بقاے مخالفت مذہب اہل سنت والجماعت حنفیہ ندوہ مین ہم لوگ کیونکر شریک ندوہ مخذولہ ہوسکتے ہین اور انشاءاللہ آپ سے بہی یہی متوقع ہے - جب آپ رسول کریم صلعم کو مددگار ندوہ تباچکے پہر ہملوگ مجمع مین اگر کس بات کی اصلاح کرین - ذرا ایمانی نگاہ سے دیکہئے یہہ کیسا اندہیر ہے کہ ندوہ کو ناقص وزائد الاصلاح ٹہراکر رسول کریم صلعم کو اوسکا مددگار تبایا جاتا ہے - کیا باوصف نبی کریم صلعم کی حمایت کے ندوہ مین کچھہ نقص رہگیا ہے کہ جو مخالفین ندوہ کے مجمع مین آنے سے اون نقائیص کی اصلاح ہوجاتیگی توبہ توبہ کیا مخالفین ندوہ آپ کے نزدیک رسول کریم علیہ السلام سے بہی مرتبہ مین زیادہ ہین نعوذ باللہ منہا - دیکہئے الہامات نے آپکو کیسے کیسے دہوکے دئے للہ باز آئے وجواب باصواب عطا فرمائی - والسلام خیر ختام

آپکا نیازمند قدیم خادم سنت واہل سنت عبدالوحید علاءالدین حنفی الفردوسی النقشبندی عفی اللہ عنہ - تحریر ۱۹ ماہ جمادی الثانی

Marfat.com

(ادارة القهوة فی اجواف الندوه)

سے رگون میں دوڑ پھرنے کا میں نہیں قائل ٭ جب آنکھوں ہی سے نہ ٹپکا تو پھر لہو
ندوہ ندوہ - کچھ عرصہ سے سنا کرتا ہوں - پتا نہیں ہے کیا - ہاں
تو بھی جانتے ہیں کہ انجمن کو کہتے ہیں - مگر سچ یہ ہے کہ تحقیقات لغو
اور شے ہے اور معرفت وجود شہودی چیزے دیگر - اور پھر علما کی
قید لگی ہے - لفظی معنی تو ہر کس و ناکس پر عیاں ہے - مگر مترجم
تخصیص کمر جانان سے سنا ہے اوس پری کو بھی کمر ہے ٭ کہاں
کس طرف ہے اور کدھر ہے ٭ پھر بحر کی حکمرانی اور سلطنت علما
ربانی - او سپر طرہ یہ کہ دور نصرانی سے نہ ہندو ام نہ مسلمان
نہ کافرم نہ یہودم ٭ بحیرتم کہ سرانجام من چہ خواہد بود ٭ اس دور آخر
میں خواہ عالم اسمی ہو خواہ رسمی میں اولوالامر مانیکو تیار ہوں
قبلہ ہنیکو موجود - اگرچہ سے روبسوئی خانہ خمار دارد پیر ما - مگر با دریں
کہ پولیسی بازی سے تو اپنا مطیع و وفادار بنا لیا - مسند حکومت مبا
ہو لی - شادیانہ کی مین بجوائی اور خود جائداد موروثی بیچ کھائے سے
میراث پدر خواہی علم پدر آموز - ہاں ہم مانتے ہیں کہ سکندر کہ
با شرقیان حرب داشت ٭ در خیمہ گونید در غرب داشتت سے ما مریدان
روبسوئے کعبہ چون آریم چون ٭ رو بسوئے خانہ خمار دارد پیر ما -
بالاو نسب وجودی و مثبت ہونا چاہیئے نہ عدمی و منفی - دیکھو سب
ہمہ صفحے لسٹ تمہارے مطاعن ذاتی اور تعریفات شخصی سے معمور ہیں
مزید بران فرقہ مولویونکا اور جماعت صوفیونکی آپکے نزدیک نقلۃ
الحمقا ہے - اسی میدان ہی کی گھانس چرا کرتی ہو - مدار حسن تبان

بنائے بلاغت و فصاحت استہزا بالدین ہے - تحقیقات سلف
ناحق خونریزی ہوتی ہے اور مضامین باطلہ کی بیجا اشاعت
الحذر - الحذر - وہ کھینچے جب قاتل تری شمشیر آدھی رہ گئی -
مدہ کی یہ ہرزہ گوئی پبلک عقلاً و قانوناً برا سمجھتی ہے - عالم حقانی اور
ظلم دین کی سچ فرمائی یہی شان ہے - تعالےٰ شانہ اللہ اکبر
دہ جواہر بیش بہا تھین یا کیٹ لوگ تیار کی پھر کیا جوہری بھی
بنگیے - جی نہین - سچ فرمائی - کسی ایسے ہمہ جکٹ پر کہ رفیع
رفی دین ہو ندوہ نے کبھی لکھا یا پڑھا جس سے تیرہ دماغ
ی دیر روشن دماغ بنجاتا - سچی تو یون ہے کہ گندہ بیانی اور
اخوز نگاری سے ناک نبد کرلی - فرما - دم بخود ہو جاؤن یا معرکہ
آرائے کرون سے ندانی کہ ہارا سر جنگ غنیمت - وگرنہ مجال
سخن تنگ بینت - مشا عزندوہ کو اوّل اصلاح البین واجب ہے -
از روئے پولیسی مجریہ پیرستان بلکہ ازرہ صداقت و خلوص
دینی مندرجہ قانون آسمانی - معتبین گورمنٹ اعلیٰ و ڈ ڈکٹم
پولس حدود اسلامی حضرات کے ظاہر و باطن پیر تعینات ہین -
سے جنود حق بجز حق کس نداند - زلّت العالم زلّت العالم
البلاغ - البلاغ - انتہوا - انتہوا - حضرات دوراہل سنت
والجماعت) ” کچھ آپکی اصطلاح نہین - یہ شرم سلف سے -
سے تنگی و فراخی بدست خویش است - پر عمل ممنوع - سنی
سنی ہے - وہابی وہابی شیعہ شیعہ - نیچری - نیچری
تعمیم تقب سے اتحاد انواع نہین ہوتا - مبہمت تمہید اہل سنت

Marfat.com

لا یعنی بلکہ مضر و مخلّ معنی - توسیع لقب سے توسیع احکام لازم آتا ہے - وفیہ مافیہ - نزاع خوش خرید - وفاق علی المعنی ابلغ المرام ہے - جملہ فرق علیٰ حالہ رہے - سنی کی مٹّی برباد کر سبھ نا ہتے لگادی سہ یکے بر سرِ شاخ بن می برید؛ خداوند بستان نگہ کرد و دید - تسلیم - فرق مختلفہ کی وحدت حقیقی یا وحدت امتزاجی نہیں سے نانا آپکی مراد نہ سہی - مگر اعدام و افنائے اہل سنت کو ضرورت ہے - اپنی تحریر دیکھو - سوچو - سمجھو سہ اگر پوچھے وہ بربادی ہماری - صبا کہیو کچھ خاک اوڑا کر - جمادات مسلم نباتات مسلم - حیوانات مسلم - نیچر مسلم موالید ثلثہ مسلم - کائنات مسلم - سہ ہر گیا ہیکہ از زمین روید؛ وحدہ لاشریک لہ گوید - نیچری مسلم - عیسائی مسلم - موسائی مسلم - کافر مسلم شیطان مسلم - ندوہ مسلم - اَنَّ ہٰذِہٖ اُمَّتُکُمْ اُمَّۃً وَّاحِدَۃً وَّاَنَا رَبُّکُمْ فَاعْبُدُوْنِ الخ - تمہیدات اسلاف باطل تسویدات ندوہ کا ترمیمات و تنسیخات لا یعنی سے خوش خیالی نہیں آتی - چندسے نیچری بن دیکھی اٹک سے کٹک تک - آپکا کوئی ہم مذاق ہوتا ہے یا نہیں - ثبات علے الدین فوز المرام ہے - مبحث کفر و اسلام نفاق طلب حصول سہ کفر کافر را و دین دیندار را - دولت دل من عمخوار را - حضرات پولیٹکل اتفاق کی لیے اتحاد فی العقائد کی تمنا دعویٰ اصل مہمات سیاسیہ کا مباحث ابطال اہل سنت سے چندسے یہاں تشریف لائیے اور پٹنہ کالج میں محسن فنڈ تحصیل علوم انگریزی فرمائی - اگر اپنی حذاقت حماقت نہ دکھلائیے وہی توہین

اپنے پروفیسری سے معزول۔ افسوس کہ حضرات ندوہ نے اپنی عمر کا اکثر حصہ لیت و لعل و کیت و ذیت و لا الی حشو لاء و لا الی هؤلاء میں بسر کیا ہے۔ اب بھی کچھ نہیں گیا ہے۔ شب و روز حب القوم کی تسبیح پڑھتے رہے اور عمل تسخیر اور شعبدہ مسمریزم اگر آپ حضرات نے حاصل کر لیا تو اسلام آپکا خوش خرید غلام ہے اور مسلمانان ہند آپکے جٹا بریدہ راکس اور خزاین السموات والارضین آپکا مال مفت دل بیرحم ہے یوں امتحان بغیر تو یہ آپکا غلام۔ قایل نہیں ہے قبلہ کسی شیخ و شاب کا تسلیم۔ یعنے مانا جنگے امامیہ و نیچریہ و وہابیہ کا نام اسلام نہیں ہے تاہم صلح عام و اتباع ضرورت زمانہ و فنا فی الترقی و بقا بالاصغرین ایمان نہیں ہے۔ اگر آپ حضرات سچے ہوا خواہ ہیں تو لوا ترقی ہاتھ میں لیجئے۔ ؎ ہر کجا چشمہ بود شیرین۔ مردم و مور و مرغ گرد آیند ٭ ورنہ ابلہ فریبی چھوڑئے ؎ ہان بگو لا الہ الا اللہ۔ ورنہ چون ابلہان سرے مینحار۔ پولیسی کے یہاں اوستاد ہیں ؎ دنیا کا سود نقد ہے اور دین کا ادھار دنیا ملے تو دین کا ہونا نہ خواستگار۔ (الراقم شیخ الاسلام کشاف حقایق)

(الحق یعلو ولا یعلے)

۲۹۔ رجب المرجب کو جو اللہ تعالے اشانہ کا مہینا ہے اوس کا دن تمام ہو کر شعبان المعظم کی شب یکم کو جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کا مبارک شہر ہے (الشعبان شہری والرجب شہر اللہ) ایک مختصر اور متبرک علماے مصلحین ندوۃ العلما کی جماعت شہر بریلی سے عظیم آباد ہوئے۔ بیگم پور کے اسٹیشن پر اراکین و امرائی شہر کا ایک مجمع ان بزرگان ملکی صفات کے استقبال کو حاضر تھا کہ یک بیک

دعاے مستجاب کیطرح میل ٹرین کی اعلیٰ درجہ کی گاڑیون سے اوس بابرکت
جماعت کا ایک ایک خدارسیدہ بندہ یون ظاہر ہوا جیسے سفید چمکتی
ہوئی بدلی سے ماہ شب چہاردہم ۔ الحمد للہ ۔ آن چیز کہ خاطر می خواست
آخر آمد زپس پردۂ تقدیر بدون ۔ اس جماعت مین کون کون بزرگ
تھے ۔ جناب حضرت حاجی حافظ مولانا سید شاہ عبد الصمد صاحب
سہسوانی چشتی مشرب حنفی مذہب مودودی نسب صدر انجمن
اہل سنت والجماعت دام ظلہ ۔ یہہ بزرگ کلام خدا اور کلام رسول
دونون کے حافظ ہین یعنی بخاری شریف بہی زبانی یاد ہے ۔
اے آمدنت باعث آبادی ما + ذکر تو بود زمزمۂ شادی ما ....
دوسرے بزرگ جناب مولانا مولوی محمد وصی احمد صاحب محدث
سورتی حنفی فضل رحمانی دام ظلہ ۔ تیسرے بزرگ جناب مولانا حسن رضا
خان صاحب برادر جناب حضرت مولانا احمد رضا خانصاحب بریلوی
دام ظلہما ۔ چوتھے بزرگ جناب مولانا مولوی حکیم مومن سجاد صاحب
چشتی نظامی کاکوروی دام ظلہ ۔ پانچوین بزرگ جناب مولوی حافظ
سید محمد اعظم حسین صاحب مودودی سہسوانی دام ظلہ
عظیم آباد کے اراکین و امرا جو بہر استقبال حاضر تھے ان حضرات
کے چہرون سے انوار برکات کا مشاہدہ کرینگے ... ہی اس آیت
شریفہ کی تلاوت کرنے لگے سیماہم فی وجوہہم من اثر السجود
غرضکہ یہہ بزرگوار فٹنون پر سوار ہوئے اور محلہ لودیکٹرہ جناب قاضی...
عبد الحمید صاحب رئیس پٹنہ کے مکان پر تشریف لائے ان حضرات
کا قدم رکھنا تھا کہ مکان کے در و دیوار چمکنے لگی ۔ وہ آئے کیا کہ مرے

Marfat.com

گہر کی بڑھگئی رونق + کبہی ہم اونکو کبہی اپنے گہر کو دیکہتے ہین ۔ ۔ ۔
شب کو ان بابرکات بزرگواردن نے عشا کی نماز پڑہی خاصہ تناول
فرمایا اور استراحت کی ۔ دوسرے روز کہ یکم شعبان ۱۳۱۲ھ
کی تہی بعد نماز ظہر جناب سید شاہ محمد کمال صاحب رئیس بانی
نشان عظیم آباد کے مبارک باغ مین مجلس وعظ قرار پائی پہلے جناب
مولانا محمد وصی احمد صاحب محدث سورتی صاحب جامع الشواہد
والتعلیق المجلی شرح منیۃ المصلی ودیگر تصانیف نافعہ محشی مسند طحاوی
وسنن نسائی وغیرہ نے احکام کفر واسلام اور تفصیل وتفریق
مذہب حق وباطل واعمال صالحہ کے بیان مین عالمانہ اور محققانہ وعظ
فرمایا حاضرین مجلس وعظ کے جو منتشر ہورہے تہے وہ یکسو ہوگئے
اور اونکو معلوم ہوگیا کہ مصلحین ندوہ کی تقریرین خود مستدل اور
مدلل ہین اور جو خبرین کہ ان حضرات کے نسبت مشہور کی گئی
تہین اونکی کچہہ اصل نہ نکلی یاردن نے تو ایسی خبرین مشہور کی تہین
جس سے یہہ معلوم ہوتا تہا کہ مصلحین ندوہ برسر ناحق ہین اب فریقین
کے اقوال وافعال پر نظر کرنے سے ظاہر ہوا کہ مصلحین ندوہ بے
شبہہ حق پر ہین اور یہی وجہ ہے کہ آزادی پسند نوجوانون کو
انکی باتین کڑوی معلوم ہوتی ہین اَلْحَقُّ مُرٌّ جب بنیاد ندوہ ہوئی
تہی تو حضرت قبلہ وکعبہ مولانا فضل رحمن رحمۃ اللہ علیہ نے جناب
ناظم صاحب ندوہ سے اسکے شرکت کی نسبت ناخوشی ظاہر
فرمائی اوسکا اثر یہہ ہوا کہ اللہ کی طرف سے چند خاص بندونکو الہام
ہوا اور وہ اسکی اصلاح کیواسطے کمربستہ ہوگئے اعلائی کلمہ حق

Marfat.com

کیواسطے اپنے اپنے گہرون سے نکل کہڑے ہوئے چنانچہ وہ پال گروہ پٹنہ تک پہونچا جیسا کہ اونکی آمد کا حال مین اوپر بیان کر چکا ہون اور تباریخ یکم شعبان المعظم سنہ ۱۳۱۴ ہجری روز شنبہ دنکو جناب حضرات راس الرؤسا سید شاہ مبارک حسین صاحب کے باغ مین مجلس وعظ قرار دیگئی پہر حسب اجازت حضرت صدر انجمن اہل سنت والجماعت مولانا حافظ حاجی سید شاہ عبدالصمد صاحب مودودی نسب وچشتی مشرب مدظلہ جناب مولانا محمد وصی احمد صاحب محدث سورتی نے وعظ فرمایا اسکی کیفیت اسی تحریر مین اوپر گزر چکی ہے۔ آپکے بعد حضرت صدر مجلس اہل سنت والجماعت نے نہایت دلچسپ اور پر اثر وعظ فرمایا اور کمال صحت کے ساتہہ اول اوس دار الندوہ کے تاریخی واقعہ کو جسمین حضرت رسولکریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قتل کا مشورہ شیخ نجدی نے آکر دیا تہا احادیث صحیحہ سے مطابقت دیکر فرمایا کہ کسیکو انکار کا موقع باقی نرہا پہر آپ نے صحابہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے استقامت کے حالات اور کفار کی ایذارسانی کی کیفیت اور اوسپر اونکا صبر وتحمل اس دردناک تقریر مین بیان فرمایا کہ حاضرین مجلس پر ایک دلکش بیخودی کی حالت طاری ہو گئی قبل اس وعظ کے اکثر موافقین ندوہ اس مجلس وعظ مین اوکہڑے ہوئے دل سے شریک تہے مگر اب اونکو دلچسپی بہی ہو گئی ایک دوسرے سے کہہ رہا تہا کہ اب ان لوگون کے دلائل سے یہ بات پایہ تحقیق کو پہونچی کہ واقعی ابہی ندوۃ العلما بہت اصلاح طلب ہے

دیکھو کہین اوسمین بے سوچے سمجھے نہ کود پڑنا - اب ہمپر بھی یہہ بات
روشن ہوگئی کہ ندوۃ العلماء مین جو حضرات یہان موجود ہین اونمین
سب نوجوان ہی لوگ ہین اور اکثر انگریزی خیال کے شائستہ
ہین جنکی دلی خواہش ہے کہ قید مذہب کے پھندے سے نکل جائین
وہ کہتے ہین پہلا احسان تو ہمپر سرسید کا ہے کہ اونھنے ہمارے تمام
بندھنکی سوئیان نکال ڈالین جو جی چاہتا ہے کھاتے ہین جو جی چاہتا
ہے پہنتے ہین پہلے ایسے بیوقوف اور متعصب لوگ تھے کہ [illegible]
لطیف اور عمدہ شئے کو کالا پانی کہتے تھے اور آج اونہی بزرگوار کے
قدم کی برکت سے یہہ دوائے درد دل بیمار کو عمدہ عمدہ بوتلون
اور شیشون مین بھری موجود ہے خدا نے چاہا ہے [illegible]
جو صرف ہماری دونون آنکھون مین رہگئی ہین وہ بھی [illegible]
کیونکہ اسکے دست و بازو تو وہی مولوی ہین جو سرسید کے کنارۂ عاطفت
کے پرورش یافتہ ہین العیاذ باللہ دیکھو بھائی ایمان کو اپنے بچانا
اگر ہم محفوظ بچ گئے تو تمہاری آیندہ نسلین محفوظ نرہ سکینگی -
دیکھو جب سرسید کا دور شروع ہوا تھا تو اوسکا یہی دستور تھا کہ ہم
شراب پینے کو نہین کہتے ہم ناپاک اور حرام گوشت کھانیکو نہین
کہتے تمہارا کہنا تمہارا باورچی پاک طریقہ سے پکائے تو اوسکے میز پر
رکھکر کھانے مین کیا قباحت ہے تم ہندو نہین ہو کہ چھوت ہو جائیگی
بس چند روز تو شاید بعض لوگون نے اسطرح کھانا کھایا
آتش در کاسہ ہوگئے جو وہ کھاتے تھے وہ یہہ کھانے لگے اور وہ پینے لگے
وہی یہہ پینے لگے اگر حساب کیا جائے تو انگریزون سے زیادہ شراب

مسلمان ہی پیتے ہین - الغرض لوگون کے دفعتاً خیال پلٹ گئے اور
اور دوسرے روز کے وعظ مین جناب سید شاہ محمدؒ کمال صاحب کا باغ
آدمیون سے بہر گیا - اوس روز کے وعظ نے اور ہی تاثیر دکہائی - پوری
حالت اگر اوسکی بیان کیجائے تو مبالغہ سمجہا جائیگا حق تو یہہ ہے کہ
دیکہنے سے تعلق رکہتی تہی خلاصہ یہہ کہ اسیطرح متواتر اِن بزرگونکے
چار وعظ ہوئے - ہر روز اثر وعظ ترقی پر تہا - دو آدمی مرد و عورت
مشرف بہ اسلام ہوئے حضرت جناب قبلہ و کعبہ مولانا شاہ بدرالدین
صاحب سجّادہ نشین خانقاہ پہلواری شریف کا نامۂ مبارک متضمّن
دعوت علمائے اہل سنت مصلحین ندوہ شرف صدور پایا اور یہہ
متبرک گروہ مردان خدا کا حسب الطلب حضرت سجّادہ نشین قبلہ ۶ شعبان
المعظم کو روانہ پہلواری ہوا سجادہ نشین صاحب نے ان بزرگوندن
کی رائے سے اتفاق فرمایا اور ندوہ سے ناراضی ظاہر کی - (**نوٹ** -
پہلواری شریف مین صرف دو خانقاہین ہین ایک خانقاہ کے سجّادہ
نشین حضرت مولانا شاہ بدرالدین صاحب مجیبی مدّظلّہ ہین اور دوسرے
خانقاہ کے سجّادہ نشین حضرت شاہ وحید الحق صاحب منعمی مدّظلّہ
ہین انکے سوا اور کوئی سجّادہ نشین نہین اور جو شخص کہے کہ مین تیسرا
سجّادہ پہلواری کا ہون وہ کاذب ہے -) پہر یہہ پاک جماعت
علمائے اہل سنت و الجماعت کی بہار شریف گئی - وہان کی مجلس
وعظ مین جناب حضرت شاہ امین احمد صاحب قبلہ سجّادہ نشین بہار
اس مجلس کے صدر ہوے اور ارشاد فرمایا کہ مین پہلے ندوہ کی اغراض
سے تلم تر واقف نہ تہا اب مجکو علم ہوا ہے لہٰذا مین اوس سے کنارہ کش

اور آپ کے ایما کے موافق آپ کے معتقدین کی ایک بڑی جماعت جو دہو کے سے ندوہ مین شریک ہوئی تہی پہر گئی اور اس کی کمزوری کا بڑا سبب یہ ہوا کہ متواتر شہادتون سے یہ بات ثابت ہوگئی کہ حضرت مولانا فضل رحمٰن قدس سرہ نے ناظم ندوہ سے اس کی شرکت کے بارے مین ناخوشی ظاہر فرمائی تہی اللہ اللہ پیر کی اور ناخوشی چنانچہ حضرت احمد میان صاحب قبلہ مدظلہ موجود ہین جسکا دل چاہے اون سے دریافت کرلے ۔ پیر تابستان وخلقان تیرماہ + خلق مانند شب اندو پیر ماہ ؛ ظل او اندر زمین چون کوہ قاف + روح او سیمرغ بس عالی طواف + گر نباشد سایۂ او بر تو گول + پس ترا سرگشتہ دارد بانگ غول۔ (راقم سنّی حنفی)

ندوہ سرتاپا ضلالت ہے۔ جناب سید شاہ محمد لطف الرحمٰن حنفی قادری فضل رحمانی (رئیس موضع کاکو) ندوہ کا تخالف شرع وسنت سے ثابت ہے (جناب سید شاہ) محمد غفور الرحمٰن حنفی ابو العلائی (رئیس موضع کاکو) ندوہ کے بطلان پر ادلہ اربعہ شرعیہ شاہد ہین (جناب سید شاہ) محمد عبد الرحمٰن حنفی (رئیس موضع کاکو) ندوہ کی ضلالت تخالف باہمی اہل سنت سے خود روشن ہے۔ (جناب سید شاہ) محمد عزیز الرحمٰن حنفی (رئیس موضع کاکو۔ کوئی سچا سنّی مسلمان ندوہ کا ہمزبان نہین ہوسکتا۔ (جناب قاضی) محمد عبد الحمید حنفی (قبلہ وکعبہ مدظلہ رئیس پٹنہ) نئی روشنی والے آزاد امرا یا طلبہ انگریزی خوان البتہ شریک ندوہ ہوسکتے ہین

(جناب شیخ) محمد طہارت حسین حنفی (رئیس موضع سسولیو پٹنہ)
ندوہ دراصل شاخ فرقہ نجدیہ و نیچریہ کی ہے۔ (جناب شاہ محمد
فضل کریم حنفی قادری (رئیس موضع نگرنہسہ پٹنہ)
میں شامل [illegible] ہوں۔ ندوہ کی شرکت کرنا لامذہبی ہے (جناب شیخ
محمد نصیر الدین حنفی۔ موضع جرہوہ۔ ہمیں ندوہ خلاف معلوم ہوتا
ہے۔ (جناب شیخ) محمد واعظ الحق صدیقی حنفی (رئیس موضع جرہوہ)
ندوہ اسلامی جلسہ نہیں بلکہ شقاوت اور [illegible] مرکب ہے۔
(جناب حکیم) سید دیدار علی حنفی۔ جرہوہ۔ ہمیں ندوہ کا
[illegible] نہیں ہو سکتا بلکہ اوسکے مقاصد [illegible] کو بہت
[illegible] اسلام خیال کرتا ہوں (جناب قاضی) سید محمد عبدالرشید
حنفی [illegible] قبلہ و کعبہ دام مجدہ۔ رئیس و آنریری مجسٹریٹ
[illegible] ضلع پٹنہ۔ رسالہ ہدایت المخلوق و دیگر تصانیف مصنف
[illegible] گذرے [illegible] سراپا [illegible] سے مملو پایا۔
[illegible] مسلمانوں کو ندوہ کے خباثات سے بچاوے (جناب شیخ)
[illegible] احمد حنفی (رئیس موضع سسولیو) ہمیں ندوہ سے خلا[illegible]
[illegible] (جناب سید شاہ) محمد شرف الدین حنفی رضوی۔
(رئیس [illegible] گیا پٹنہ) ندوہ بھی نیچری کانفرنس کا بچہ ہے
(جناب سید شاہ) محمد زکریا حنفی قادری وارثی (رئیس موضع کاکو)
[illegible] ندوہ [illegible] علمائے ربانی نہیں ہے (جناب شیخ) محمد عبدالرافع
(اسسٹنٹ [illegible] پٹنہ کالج) افسوس جب ہمارے علمائے [illegible]
[illegible] نکلے تو اسلام کی ترقی کی کیا امید ہے (شیخ افضل حسین حنفی [illegible])

Marfat.com

وہ کی مخالفت حق ہے (جناب سید شاہ) محمد صبیر الحق حنفی نظامی
ہ دیوان محلہ) میں مخالف ندوہ ہوں (جناب سید شاہ) محمد
یح الدین حنفی ۔ قصبہ نیر

التماس از جانب مرتب رسالہ ہذا

ضرات اہل علم کے خدمات میں التماس ہے کہ از راہ کرم اس رسالہ مراۃ ندوہ کو ابتدا سے انتہا تک ملاحظہ فرمائیں اور عیاروں افترا پردازوں کی ابلہ فریبیوں غلط بیانیوں کا تحریری شہادتوں سے علما و اہل صفا و دیگر علمائے اہل سنت سے موازنہ کریں کہ حامیان ندوہ کا یہ شور و شغب یہاں تک درست ہے۔ جن حضرات کو تحریرات سابقہ گذشتہ کچھ شبہہ اخباروں میں دیکھنے سے دلوں میں شک پیدا ہوا ہو وہ اس کمترین خلائق کے پاس آکر دستخطی و مہری تحریرات دربارہ مشتملات ندوہ ملاحظہ فرمائیں اور اپنی تسکین خاطر کر جائیں ۔ جو بھی عرض ہے کہ جن صاحبوں کو خدا نخواستہ باغوائے ندویان اپنی تحریرات نیت سے رجوع کرنا مقصود ہو وہ اس فقیر کو مطلع فرمائیں خلائق نہ بنائیں ورنہ عند اللہ ماخوذ ہونگے ۔ البتہ بحمد اللہ تعالے سنی حنفی ہے لہذا برادران احناف اہل سنت سے دست بستہ ملتجی ہے کہ اگر واقع میں اپنے بے بضاعتی سے اس رسالہ میں کچھ غلطی مجھ سے ہو گئی ہو تو ادب سے عاجز کو مطلع فرمائیں اور بیجا نکتہ چینی نہ کریں ۔ انشاء اللہ قبول امر حق

Marfat.com

اور یہہ بہی گزارش ہے کہ جن صاحبون کو اعتراض ہی کرنا منظور ہو تو وہ بلا رو رعایت بلے پہیر پہار صاف لکہین کہ فلان مضمون صحیح ہے اور فلان غلط نہ یہہ کہ خلاف تقاضائے اخوّت اسلامی ادہر ادہر سے ناتمام مضمون یا زاید از مطلب باتین لیکر اصل مقصد کی راہ چہوڑکر اعتراض کر بیٹہین یا اخبارون مین ہجوین شایع کرین - خاکسار کو اسکی مطلق پرواہ نہین ہے نہ اون خرافات کے جواب کا خیال ہو گا یا فرق باطلہ خذالہ کے برا کہنے کا ملال سے طریق اونکا دل آزاری جو آگے تہا وہ اب بہی ہمین جینا نباچاری جو آگے تہا وہ اب بہی ہے +

کج ادائیہائے لیلیٰ کرد مجنون را خراب +
ورنہ این بیچارہ را شوق گرفتاری نبود +

بعد انتقال سرور عالم صلّی اللہ علیہ وسلّم کے اسلام کی حالت بہت نازک ہو گئی تہی بقول حضرت ابی ہریرةؓ صحابی رسول مقبول صلعم اگر حضرت امیر المومنین صدیق اکبر رضی اللہ تعالےٰ عنہ پیدا نہ ہوتے تو عالم مین کوئی خدا کی عبادت نہ کرتا درآنحالیکہ حضرت صدیق اکبرؓ کی اوس حالت مین کہ مشرکین نے علیحدہ سر اوٹہایا تہا - اہل کتاب الگ فساد پر آمادہ تہے - منافقین نے جدا شور مچا رکہا تہا - مدعیان نبوت و مرتدین ایک طرف علم بغاوت بلند کرتے تہے تو مانعین زکوٰۃ دوسری جانب مستعد شقاوت تہے ہم جانفشانی ملاحظہ ہو کہ بفضل ایزدی و تائید ربانی اسلام کو کیسا سنبہالا اور نیابت نبوّت کا فرض منصبی پورا ادا کیا باوجود اصرار صحابہ اخیار علی الخصوص حضرت عمرؓ فاروق قاتل کفار آیینے

Marfat.com

ضرورت زمانہ کا مطلق نہ خیال کیا نہ مانعین زکوٰۃ سے کہ اہل قبلہ و کلمہ گو تھے
اتحاد و اتفاق کیا یا اونھین اپنے ساتھ شریک فرما کر غیرون کے
حملون کا جواب دیا بلکہ بوجہہ انکار ضروریات دین اونھین مرتد ٹھہرایا
اونسے جہاد کا حکم دیا۔ اسی طرح ہر زمانہ مین مذہب اہل سنت پر حملہ
ہوتا رہا۔ نئے نئے فسادات دین مین نکلتے رہے اور اہل حق یعنی ارباب
سنّن تحریری اور تقریری طور پر اونکا ردّ و طرد واجب سمجھکر ازکی مخالفت
کرتے رہے۔ اب اس زمانہ مین ندوہ کونسا نیا شارع ہوا ہے کہ اہل
سنّن کو تمام گمراہون بے دینون سے اتحاد و اتفاق کرنے کہتا ہے اور
اونھین شریک کرنے اونکے اباطیل کے نہ رد کرنے مین خلاف طریقۂ
سلف مصلحت دینی خیال کرتا ہے لاحول ولا قوۃ الّا باللّٰہ۔ مسلمانو!
ہشیار گمراہ نہ ہو۔ ندوہ کہ در اصل سر سید ہیڈ نیچر کے کانفرنس کا فرزند
دلبند ہے اوسکے اغراض و مقاصد ہرگز اچھے نہین بلکہ سرتا پا مخرّب
دین و مفرّ اسلام ہین۔ سنیّو! مذہب اہل سنت کی اس زمانہ پرفتن
مین پابندی نہ چہوڑو ندوہ کے دام فریب مین نہ آؤ ورنہ لا مذہب اور
گمراہ کر چہوڑیگا۔ یہود و نصارے و مشرکین و فرق ضالّہ باطلہ مثل
نیچریہ۔ وہابیہ نجدیہ۔ روافض و غیر مقلدین منافقین اہل ہوی کے ہنسنے
پر اپنا طریقہ حسنہ کیون ترک کرتے ہو۔ آخرت مین اس ہنسنے کا مزہ
اونھین معلوم ہوگا۔ حنفیو! حضرت صدیق اکبر رضی اللّٰہ تعالےٰ عنہ کی
کفش برداری کرو۔ آیۃ کریمہ وَ کُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ کے متبع ہو
اصول ندوہ کا بطلان حضرت خلیفۂ اوّل رضی کی کارروائیون سے صاف عیان ہے
اللّٰہ سب مسلمانونکو فتنۂ ندوہ سے بچائے آمین بحق النبی و آلہ و صحبہ۔ آپکا خیرخواہ عبد الوحید حنفی

Marfat.com

اشتہار واجب الاظہار

اہل حق کو مژدہ ہو کہ ایک انجمن مسمّی بہ انجمن اہل سنت مصلح
پٹنہ مین قایم ہوئی ہے - اہل سنت کی معاونت دامے درمے
درکار ہے - اس انجمن کے ضوابط انشاء اللہ تعالے بہت جلد
حاضر خدمت کیے جائینگے تا یقین مطمئن رہین اور اس انجمن
کی شرکت سے سعادت کونین حاصل کرین -

المشتہر

عبد الوحید غلام صدیق حنفی الفردوسی نایب مہتمم انجمن اہل سنت مصلح

اعلان عام

جن صاحبون کو رسایل علمائے اہل سنت مصلحین ندوہ
اس شہر پٹنہ مین خریدنے منظور ہون وہ اس کمترین آفاق کو
تحریر و تقریر مطلع کرین - فوراً ارسال خدمت کیے جائینگے
بیس درخواستین یک مشت آنی چاہیئین کہ بذریعہ ویلو پے ایبل
بریلی سے طلب کر لون - آپکا خادم بہی خواہ -
شیخ محبوب علی صدیقی حنفی رضانپوری وکیل انجمن محلہ لودی کٹرہ پٹنہ

تمت

بالخیر

Marfat.com

اشتہار واجب الاظہار

اہل حق کو مژدہ ہو کہ ایک انجمن مسمےٰ بہ "انجمن اہل سنت مصل[حین]"
پٹنہ مین قایم ہوئی ہے - اہل سنت کی معاونت دامے درمے [قدمے]
درکار ہے - اس انجمن کے ضوابط انشاء اللہ تعالےٰ بہت جل[د]
حاضر خدمت کئے جائینگے تا یقین مطمئن رہین اور اس انج[من]
کی شرکت سے سعادت کونین حاصل کرین -

المشتہر

عبد الوحید غلام صدیق حنفی الفردوسی نایب مہتمم انجمن اہل سنت مصلحین

اعلان عام

جن صاحبون کو رسایل علماے اہل سنت مصلحین ندوہ
اس شہر پٹنہ مین خریدنے منظور ہون وہ اس کمترین آفاق کو
تحریر و تقریر مطلع کرین - فوراً ارسال خدمت کئے جائینگے
بیس درخواستین یک مشت آنی چاہیئین کہ بذریعہ ویلوپے ایبل
بریلی سے طلب کر لون - آپکا خادم بہی خواہ -
شیخ محبوب علی صدیقی حنفی رضانپوری وکیل انجمن محلہ لودی کٹرہ پٹنہ بنگالہ

تمت بالخیر

Marfat.com